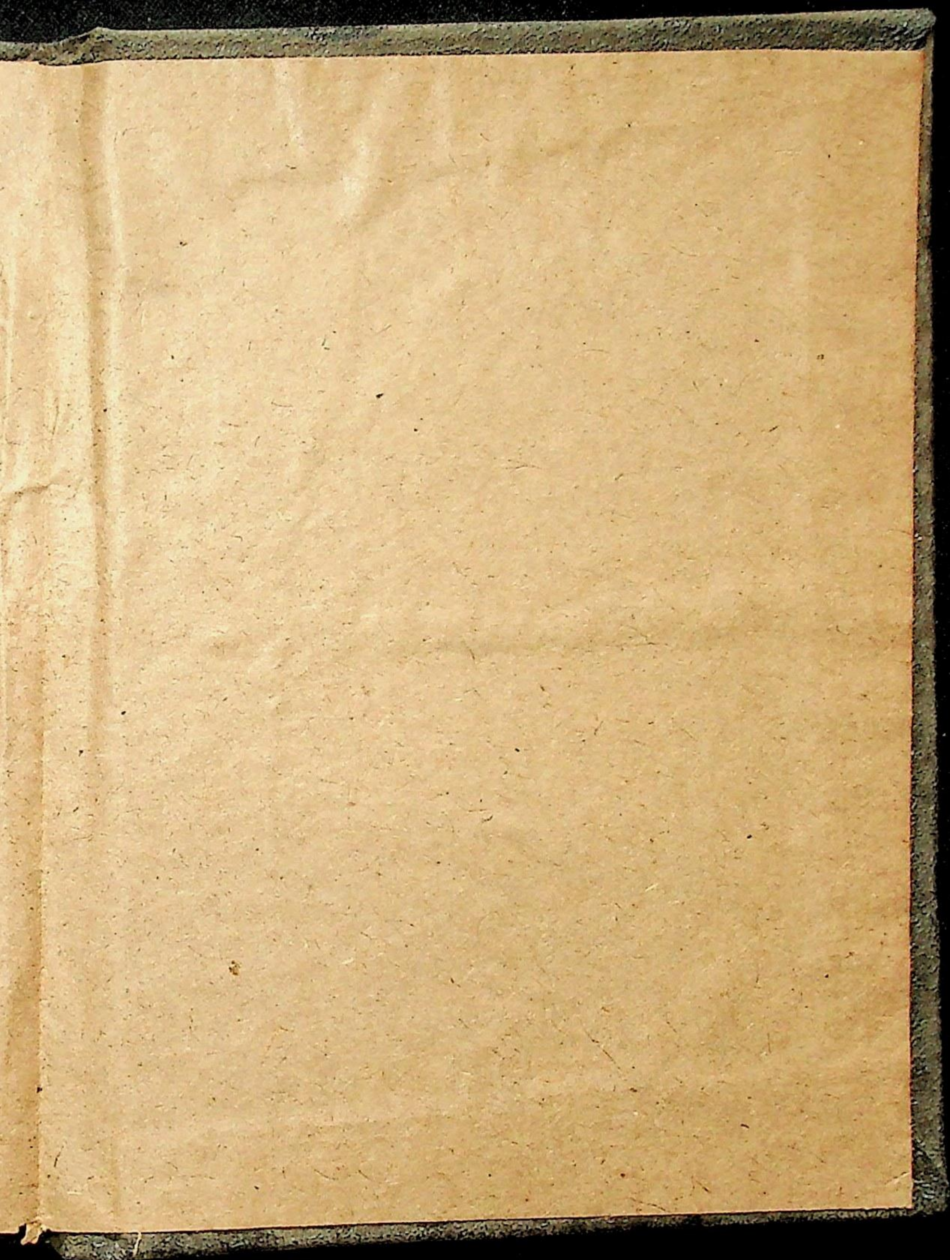
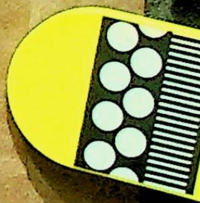






کرپا کرا اپنے دوستونکو بھی ملاحظہ کراوین

برگ سبز است تحفۂ درویش ۔ گر قبول اُفتد زہے عزو شرف

यथा मा वाचं कल्याणीमावदानि जनेभ्यः यजु०

धनानि जीवितं चैव परार्थे प्राज्ञ उत्सृजेत् । तन्निमित्तो वरं त्यागो विनाशे नियते सति ॥

ارتھ - پنڈت کو پروپکار کے لئے دہن اور پران چھوڑ دینے چاہئیں - جناش تو ضرور ہی ہوگا اسلئے دوسرے کے بھلے مین پران چھوڑنا بھلا ہے -

परिवर्तिनि संसारे मृतः को वा न जायते ॥

جس پوتر کے پیدا ہونے سے بنس کی بڑائی ہو - وہ جانو پیدا ہوا ورنہ اس سنسار مین مرکر کون منش اوتپن نہین ہوتا

اوپدیش بھنڈار حصار کا
گرہست دہرم اوپدیش

مصنفہ

پنڈت سردار سنگھ شرما ہانسوی عرائض نویس صدر حصار (پنجاب)

پچاس آدمیونکو پڑہکر سنانیکی دہرم کی ساتہ ترتما لکھنیز منا نا مصنف سمجہونگی سیوا ایتی تحفت نذر



यस्मिन्जीवति जीवन्ति बहवः ... [illegible] ... स्य पुरुसाम् ॥

ارتھ - جس کے جینے ... [illegible] ... تک کوئی بھی کیا جس سے

مطبوعہ آریہ بندھو پریس میرٹھ مین شائع ہوا

تعداد جلد ۱۰۰۰ قیمت ۲ / -

اوم

اوپدیش بھنڈار

(پنجاب)

دیش و دہرم کی ضرورت پر بچار کر یہہ بھنڈار اپنے خرچ پر کہولا گیا ہے۔ اس بھنڈار سے دیش کے اندر دہارمکتا پوترتا۔ اور اُتم اُتم سکشا دایک چھوٹے چھوٹے ٹرکیٹ مفت یا بہت ہی کم قیمت پر بغرض رفاہ عام تقسیم کئے جایا کرینگے۔ اس سے اچھا طریقہ پبلک مین پوترتا۔ دہارمکتا پھیلانے و رفاہ عام کا اور نہین ہوسکتا ہے۔ اگر اسکی کتابون سے کچہہ فائدہ ہوا۔ تو وہ بھی اسی بھنڈار مین شامل کردیا جاویگا۔ تاکہ یہہ بھنڈار زیادہ مضبوطی سے اوپدیش کے پھیلانے مین کامیاب ہو۔

اوپدیش بھنڈار کا اصول

نوٹ۔ ہم کی خط و کتابت متعلقہ اوپدیش بھنڈار بنام سردار سنگہ شعر با عرائض نویس صدر حصار کے پتہ پر ہونی چاہئے۔

کیول ایک ہے۔ دہارمکتا۔ پوترتا اور اوتم اوتم سکشاؤن کا
دیش مین پرچار کرنیکے لئے چھوٹے چھوٹے ٹریکٹ مفت یا
بہت ہی کم قیمت پر تقسیم کرنا۔

سہایتا درکار ہے

صرف تن من سے پبلک مین اس کے ٹریکٹون کے پرچار کی
ہر ہی خواہ قوم کا فرض ہے کہ بھنڈار کی سہایتا مطلوبہ کر کر
مشکور فرماوین۔

المشتہر

پنڈت سردار سنگہ خلف پنڈت شیورام شرما ساکن ہانسی
عرائض نویس صدر حصار منیجر بھنڈار

امرت اوپدیش

یہہ ٹریکٹ سچ مچ امرت ہی ہے۔ دیش ہتیشی۔ جاتی ہتیشی۔ اردگرد
ہتیشی۔ سنتان ہتیشی کو ضرور پڑہنا چاہیے۔ اسمین تاکو کی

بابت کامل تحقیقات اوسکے نقصان مدلل وپرمانون سے ظاہر کئے گئے ہین - اہل دانش سے پرارتھنا ہے - کہ ضرور منگاکر بچار کرین قیمت ۱/ پائی یا دس آدمیونکو پڑہکر سنانے کی پڑتگیا - اس پتہ پر درخواست کرو -

المشتہر

پنڈت سرداسنگہ شرما عرائض نویس صدر حصار

ضرور دہیان رہے

جو براہمن بہائی کسی وجہہ سے اپنے لڑکے کا یگوپویت سنسکار شاستر انکول سمے پر نہ کرا سکتے ہون - وہ براہمن سبہا حصار کو اطلاع دین سبہا اونکا یگوپویت سنسکار اپنے خرچ سے وقت معینہ شاستر پر کرانے کو تیار ہے -

المشتہر

پنڈت سردار سنگہ شرما سکرٹری براہمن سبہا حصار

اوم تت ست

گھرست دہرم اپدیش

(نویدن)

مہاشو دہرم شاستر کا وچن ہے

यथा वायुं समाश्रित्य वर्तन्ते सर्वे जंतवः ॥

तथा गृहस्थ माश्रित्य वर्तन्ते सर्वे आश्रमाः ॥

ارتھ - جیسے پردے مین قائم پران نام پون کے آشرے سے سب جیو جیتے ہین - ویسے ہی گرہست کے سہارے سے سب آشرم نرواہ کرتے ہین - آہا جس گرہست کی یہہ مہما ہے - آج زمانہ کی گتی سے اس سرب اوتم گھرست کے سب دہرم نشٹ بھرشٹ ہوگئے - جسکے کارن اب اس آشرم سے ودیا - سوریتی - دہرم - یگیہ - دان - آنند منگل - لکشمی بداہو گئے - ودیا کے بھنڈار - یوگ - ودیا کے موجد - تپدشیا کے پونج براہمن - دہرم دہوندر - پرجا پالک پورن جنتا ادہری -

مہا بیر چکرورتی راجے اکشتری - پشو پالک - بیوہار نپون ویش
اور سیوا کے سوامی شودر - آگیا کاری سنتان - لاثانی دانی
آدمی سے یہہ آشرم شونیہ ہوگیا - انکی جگہہ کام - کرودہ - لوبھ
لوبھ - آہنکار - مدہ - ممتا کا دور دورہ چلا - مدرا - آلس - بھبچار -
نفاق - بال بواہ آدمی رشٹ کو رتیونکا پرچار ہوگیا - متواتر قحط
سالی - بہتی ہی بیماریون نے یہان پر ڈیرہ ڈالدیا - بیوہ و یتیمونکی
تعداد دن بدن بڑہنے لگی - باپ - بیٹا - بہن بہائی - پتی استری
گرو چیلہ - اڑوسی پڑوسی سب مین دویش اگنی بھڑک اُٹھی -
چارون طرف ادہرم - پاپ - کینہ حسد - بُغض کی گھٹا مین چھپا
گئین - غرضکہ کہان تک بیان کیا جاوے - اسوقت اس آشرم
مین چارون طرف آہ و نالہ و گریہ و زاری کا نظارہ دیکھنے مین آ
رہا ہے - اور یہہ آشرم بہت آشرم بنا ہوا ہے - گھور پاپونکا
ناد اس مین بج رہا ہے - جوکہ نقارہ کی چوٹ ہمارے پاپونکے پھل
کو جتلا رہا ہے کیونکہ بدون پاپ دکھ نہین ہوسکتا - اور یہہ
وہی پاپ ہین جوکہ شاستر انکول کرمونکے ترک کرنے اور کودہنیونکے

گدہین کر نبیسے ہمکو لگے ہین - ناظرین دراصل وہ مارگ ہمنے ترک کردیا ہے - جنپر چلنے سے بھارت پور کہہا آنند کی لہر اوڑاستے تھے - دُکھ و کلیش اونکو سوپن مین بھی نہ ستاتا تہا - پاپ کا خیال تک اونکے پاس نہ پھٹک سکتا تھا - وہ مارگ ۱۶ سنسکار تھے - جو کہ گھرست آشرم سے بالکل اوڑ گئے ہین اور جو برائے نام باقی ہین وہ بسبب اودیا اُلٹا دکھ کا کارک بن رہے ہین اسلئے اب جبتک بھارت کے روگ کا اوشدہ سنسکار روپی رشی منی کرت آزمودہ نسخہ استعمال نہ کیا جاویگا بھارت کے دُکھون سے مُکت ہونا محال ہے - گرہست آشرم کی اونچا دیسے تہذیب جیت - پاپ کے دور کرنے کے واسطے اوس نسخہ کے استعمال کا مختصر سا حال آپ کی سیوا مین عرض کیا جاتا ہے - آشا ہے کہ آپ اس سے بہت کچھ بچار کر سکینگے - کیونکہ دانا را اشارہ کافی است دیا مے پر پہ گرہستی پر شونکو بل دین - کہ وہ اُپکی اگیا انکول چلکر گدرست مین سکھ و نکے پر دلیش و دکھ ونکے ناش کرنے مین شامل ہوتے ہون - اوم شانتی شانتی شانتی -

لوبدک

پنڈت سردار سنگہ شرما ہالنسوی مُصنف

سنسکار کیا چیز ہین

اودیّا کے پرتاپ سے اب ہندو ذاتی سنسکارکے نام کو بھی بھول گئی ہے۔ جس سے جسم بن۔ آتما کی اصلاح ہو۔ اوسکو سنسکار کہتے ہین کہ جیسے اس سنسار مین سب جڑ چیتن سنسکار کے ذریعہ ہی شدہ اور پوتر ہوتے ہین۔ اور قدر و عزّت حاصل کرتے ہین۔ ویسے ہی ہمارے ترکال گیانی رشی منون نے منش کے لئے بھی وید انکول ۱۶ سنسکار نیت کئے تھے جس سے دھارمک۔ پوتر۔ گیانی منش جگت مین اوتپن ہون۔ **قانون قدرت**۔ ڈنکے کی چوٹ منادی کر رہا ہے کہ دُنیا مین ہر ایک چیز کے لئے سنسکار کی ضرورت ہے۔ اور اور بدون سنسکار دنیا مین کوئی چیز کارآمد۔ باعزّت اور قدر یوگ نہین ہوتی ہے۔ مثلاً سونا۔ چاندی۔ لکڑی وغیرہ جڑ چیزین سب ابد سنسکار ہی کام مین آتی ہین۔ اور اصل روپ کو بر گھٹ کر قدر و عزّت پاتی ہین۔ ایسے ہی چتن چیزین مثلاً گھوڑے۔ بیل وغیرہ سنسکار کے ذریعہ ہی عمدہ اور کام کے بنائے جاتے ہین۔ اور بہت

موں کو پاتے ہین ایسے منش ذاتی کو یوگ - دہرمہاتما آدمی بنانے
کے لئے وید و مہارشی منیون نے گربہادہان - پنسون - سیمنت - ب
جات کرم - نام کرن - نش کرمن - ان پراشن - چوڑاکرم - اُدپ
نین - بواہ آدمی - ۱۲ سنسکار کرنے لازمی قرار دیئے ہین جب
تک گرہستو نمین ان سنسکارونکا شاستروکت پرچار رہا -
یہان پر دہرمہاتما - اگیاکاری - دیالو ہیر دانی - بہگت یہان تک
کہ جیسی چاہی سنتان اوتپن ہوئی - اب جو دہرم سے بکہہ - ماتا
پتا بردوہی - گرو دروہی - ناستک - دیش شترو ر پاپ پریہ - ہرن
شنکر اور گربہ مین عیبونکے ماسٹر ہوکر پیدا ہوتے ہین - اور کینہ حسد
بغض کی مورتی بن رہے ہین - یہہ سب سنسکارونکے نشٹ دہرشٹ
ہونیکا پہل ہے - یہہ کیا عجب بات ہے کہ موجودہ زمانہ مین درختون
حیوانونکی بنسل عمدہ ہونیکے لئے طرح طرح کی تدابیر کی جاتی ہین -
اور ہو رہی ہے - مگر یہہ حضرت انسان جو بغیر سنسکار حیوان
بنے جاتے ہین اونکو اصلی انسان بنانے کا ذرا بھی فکر نہین ہے -
گرہستی بہایئو سنسار کے دکھ - کلیش - روگ - سنتاپ

دور کرنے اور اوتم اولاد اور سُکھ اور آنند کی برشٹی ہونیکے لئے سنسکاروں کا پرچار کرو اور کراؤ۔

پہلا گربھادہان سنسکار ہے

یہہ سنسکار سب سنسکاروں میں افضل ہے۔ بہاگیہ کی مندتا سے گرہستی سنسکاروں کی اپار مہما کو بہول گئے ہیں اور جو کچھ برائے نام باقی ہیں اونکی مٹی خراب ہے۔ دیکھئے یہہ سنسکار کیا ہے گویا منش جنم کی بنیاد ہے۔ یہہ سنسکار اوتم سنتان سرگن یکت ہونیکے لئے کیا جاتا تہا۔ وتارہک نیچیوی۔ دانی۔ اگیا کارے دیالو سنتان پیدا کرنیکا یہی ذریعہ ہے۔ اس سنسکار کے لئے بہت کچھ استری و پورش کو کہان پان کا بندوبست کرنا پڑتا تہا۔ خیالات کے سدہار کیا جاتا تہا۔ استری کو درشن سپرشن بول چال کا بہت کچھ بچار کرنا لکہا ہے۔ یگ کیا جاتا تہا وقت اور اوستہا کا بچار ہوتا تہا اور گنا پر دہیان دیا جاتا تہا۔ اور سنتان اوتپتی کا مدعا مدنظر رہتا تہا۔ غرضیکہ اس سنسکار کے

کرنیکی شاسترون مین بہت سخت تاکید ہے۔ کیونکہ رشی اسکے بگڑنے سے سنسار کا بگڑنا سمجھتے تھے۔ اور در اصل بات یہی ہی ہے۔ کیونکہ جب تک یہہ سنسکار شاستروکت ریتی سے گھرستیون مین ہوتا رہا۔ سنسار مین۔ چھلی۔ کپٹی۔ مورکھہ۔ بھکشک۔ نندک پاپی۔ انسان پیدا الش کے۔ سمے کی ہیکتا سے یہہ سنسکار شاستروکت ریتی سے ہونا بند گیا ہے۔ اب یہہ سنسکار بے قاعدہ بے وقت اور بلا مدعا کیا جاتا ہے۔ سنتان اوتپتی کا خیال ہی نہین ہوتا۔ آنند کے لئے استری پرسنگ کیا جاتا ہے اور امساک کی ودا کی بھرمار ہوتی ہے گویا تمام کام اصل مدعا سے منحرف کیا جاتا ہے جب ہی سنتان بھی جو بلا غرض و بلا خیال کر ہونیکے سبب قدرتاً اوتپن ہو جاتی ہے۔ بشکل انسان بہ سیرت حیوان پیدا ہوتی ہے۔ اور باپ دادا کا نام روشن کرتی ہے۔ اسکے علاوہ گربھ کی اوستھا مین دو سنسکار پنسون دسیمنت ہوتے تھے۔ جنکو اب ہم بالکل بھول ہی گئے۔ ان سنسکارون سے گربھ کے بچہ پر بڑا بھاری اثر پڑتا تہا۔ اور ماتا کے خیال کے شدہ رکھنے مین بہنظر رہتے

کیونکہ ماتا کے خیال کا اثر گربھ کے بچہ پر بہت پڑتا ہے جیسے کہ ہر ایک ودوان مانتا ہی اور جسکی ہزارہا مثالیں دنیا میں موجود ہیں اور منو مہاراج بھی فرماتے ہیں۔

यादृशं भजते स्त्री सुतं सुते तथा विधम ॥

ارتھ۔ جیسا استری کا دھیان رہتا ہے ویسی ہی سنتان ہوتی ہوتی ہے یہہ تین ضروری سنسکار کہیں گئے۔ اوتم۔ پوتر۔ دہار مک۔ تجسوی۔ اٹل وا کی اولاد پیدا ہونیکا دروازہ بند ہوگیا ہے اگر ستریان کو اوتم سنتان کے لئے ان سنسکارون کو از سر نو بدہی وت کرنا چاہیئے۔ ایسے ہی جات کرم۔ نام کرن۔ نش کرمن۔ ان پراشن آدی سنسکار اور تین سنسکار تک شاستروکت بدہی سے سب کرنے چاہیں۔ مگر نام کرن سنسکار میں اودیا کے سبب جو یہہ کوریتی پڑتی ہے کہ بالکونکے نام شاستروکت بدہی کے ساتھ نہیں رکھے جاتے اسکو سدہارنا چاہیئے اور اپنے کل پروہت جو پنڈت ہو اوس سے شاستروکت بدہی سے نام رکھوانا چاہیے اور دریا۔ یا درخت یا پہاڑ یا دیوتا وغیرہ کے نام پر جو نام استریونکے دہر دیئے جاتے ہیں

اس سے بہت پاپ ہوتا ہے ہرگز ایسے نام نہ رکھے جاویں۔
اور لڑکونکے نام بھی ایسے ہی گڑبڑی پڑگئی ہے اوسپر بھی بچار کر
شاسترکت بدھی کے نام ہونے چاہئین۔

یگوپویت سنسکار (جنیو)

یہہ سنسکار بھی بہت ہی ضروری ہے۔ کیونکہ یہہ سنسکار دوج
بننے کا دروازہ ہے۔ اس سنسکار سے پہلے شودر سنگھیا ہوتی
ہے اس سنسکار کے بعد ہی وید پڑہنے۔ سندھیا کرنے گایتری
جاپ کا منش ادھکاری ہوتا ہے۔ اس سنسکار سے تیج بڑھتا۔ دیوتا
رشی۔ پتر پرسن ہوتے ہین۔ دوج بغیر جنیو ہوئے مرنے سے پشاچ
ہوتاہے۔ منو بھگوان نے براہمن کے لئے ۸ برس کی عمر مین اکشتری
کے لئے گیارہ اور ویش کے لئے بارہ برس کی عمر مین یہہ سنسکار
کر دینا لکہا ہے اور زیادہ سے زیادہ برہمن کا ۱۶ اکشتری کا ۲۲
اور ویش کا ۲۴ برس کی عمر تک یہہ سنسکار ہوسکتا ہے۔ اسکے
پیچھے نہین ہوتا اور اوسکو پراشچت کرنا پڑتا ہے اسلئے اس سے پہ

ضرور گرہستونکو اپنے بالکون کے جنیو کرا دینے چاہئین - اور
ایسا نکہ نیچے شاستر مین لکھا گیا ہے -

अत ऊर्ध्वे त्रयो ऽप्यते यथा कालमसंस्कृताः।
सावित्रीपतिता व्रात्या भवंत्यार्यविगर्हिता ॥

ارتھ - ان تینون برنونکا یدی اتنے سمے تک جنیو نہ کیا جاوے -
تو یہہ بھرشٹ ہوکر سادھو سماج مین نندا کے لایق ہوتے ہین اور
اور انکو ورات کہا جاتا ہے - آہا جس سنسکار پر شاستر اسقدر
زور دیتے ہین - آج گرہستی اسکو فراموش کئے بیٹھے ہین اگر کچھ نام
ماتر ہے تو براہمنو مین پایا جاتا ہے - مگر وہ بھی بے قاعدہ اور
بے وقت - کیونکہ بہت سے بواہ کے انتظار مین شاستر وکت
سمے کو ٹال دیتے ہین - اور پھر برہم چرج اور وید وہین نہین
کراتے اور گانوئن براہمنونکی حالت ناگفتہ بہ ہے کہ بغیر جنیو
ہوئے بڈھے ہو جاتے ہین - اور یہہ اسواسطے ہوتا ہے کہ
مورکھتا سے اس سنسکار پر خرچ بڑھا دیا ہے - حالانکہ شاستر مین

کی روسے اس سنسکار پر کچھ خرچ کی ضرورت نہین ہے -
بھلا ہو رکھتا ہے اس سنسکار پر خرچ بڑھا کر دوج بالکونکو
ویدک سنسکار سے محروم رکھنا کہان کی دانشمندی ہے - یہہ
تو یہہ انکے ججمان جو اکشتری ویش ہین اونکا پشتون سے
یہہ سنسکار بند ہے - اور شاسترونکی روسے وہ مہابرات
ہوگئے ہین - اونکو معلوم ہی نہین کہ دوج کا یہہ سنسکار نہ
ہونیسے وہ لوک اور پرلوک مین گنہگار ہے اور وہ دوج
پدوی سے گرجاتا ہے - اسلئے دوجونکو لازمی ہے کہ وہ اس
سنسکار کو شاستر انکول سمجھ پر ضرور کرین اور کراوین ورنہ
وہ پاپی ہونگے اور دکھ بہوگینگے - اسلئے اے دوج نام دہاریو
دوج بننے کے لئے - شت ویدک کرم کرنیکے لئے اور لوک
اور پرلوک مین سکھ ملنے کے لئے اس سنسکار کو وقت معینہ
شاستر پر ضرور کیرو -

تیسرا لواہ سنسکار

یہہ سنسکار ایک سب سے بڑا ویدک سنسکار ہے - اس سنسکار
ہی سے منش گھرست آشرم مین داخل ہوتاہے گویا گھرہستی بننے
کا یہی سنسکار مارگ ہے - وید ونکی اگیا انکول استری و پرش
سنتان اوتپتی و گھرست نرباہ کے لئے آپسمین جو پانی گرہن کرتے
ہین وہ بواہ سنسکار کہلاتا ہے - اب دیکھنا یہہ ہے کہ بواہ کی غرض
کیا ہے - غور کرنیسے پتہ لگتاہے - کہ سنتان اوتپتی - سنتان
رکھشا - اور گھرست آشرم کے پربندہ کے لئے بواہ کی ضرورت ہی
کیونکہ بدون بواہ یہہ انتظام نہین ہوسکتا ہے - اسلئے جب بواہ
کی غرض سنتان اوتپتی و گھرست نرباہ آدی ہے تو یہہ سنسکار
بھی اوسوقت ہونا چاہیئے جب استری و پورش سنتان پیدا
کرنے و پرورش کرنے و گھرست دہرم پالن کرنیکے لائق ہوجاوین
بواہ کے واسطے شاستروں نے یہہ اگیا دی ہے -

वेदानधीत्य वेदौ वै वेदं वापि यथा क्रमम्
अविप्लुतः ब्रह्मचर्यो गृहस्थाश्रममावसेत् ॥

मनुस्मृति अध्याय ०३ श्लो ०२

ارتھ - پورن برہم چریہ کے ساتھ پہلے تینوں وید انہوا دو یا ایک ہی پٹھاونت پڑہے - اور ودیا سیکھ کرکے - تت پشچات گرہست آشرم دہارن کرے - اور ایک شاستر مین یہہ بھی لکھا ہے کہ جب پورش کچھ دہن کمائے تب گرہستی بنے - اور ویدک شاستر مین بھی ایسے ہی حکم دیا گیا ہے جیسے لکھا ہے

पंचविंशते तावर्षे पुमान्नारी तु षोडशे ।
समत्वागत वीर्यौ तौ जानीयात्कुशले भिषक् ॥

सुश्रुत संहितायाम्

ارتھ - پورش ۲۵ برس کا ہو - اور سولہ برس کی استری ہو - اس اوستھا مین دونو نکا بیرج پختہ ہوتا ہے - اس وقت استری پورش اس سنسکار یوگ ہوتے ہین - ونیز یہہ بھی لکھا ہے -

उनषोडशवर्षाया मप्राप्तः पंचविंशतिम् । यद्याधत्ते पुमान्गर्भं कुक्षिस्थः सविपद्यते ॥१॥ जातोवान चिरंजीवेज्जीवेद्वा दुर्बलेन्द्रियः । तस्मादत्यंतबालायां गर्भाऽऽधानं न कारयेत् ॥२॥ सुश्रुत संहितायाम् ॥

ارتھ - سولہ برس سے پہلے استری کا اور ۲۵ - برس سے
پہلے پورش کا بیرج کچا ہونیسے گربھادہان نکرے - اگر مورکھتا
سے کرینگے - تو یہہ حالت ہوگی کہ وہ گربھ گرجاویگا اگر گربھ نہ
بھی گرا - تو وہ اولاد ہوتے مرجاویگی - یدی کچھ کال جیتا بھی رہا
تو دربل اندری ہوگا - اس سبب سے دہنونتری جی کہتے ہین
کہ سولہ برس سے کم عمر کی استری اور ۲۵ برس سے کم عمر کا
مرد گربھادہان کرنے کے یوگ نہین ہوتے -

آجکل جو کچی اولاد - نالایق سنتان - دربل اندری - کم آیو والے
منش ہوتے ہین - اور حمل خام بہت گرتے ہین - وہ صرف اس قول
پر عمل نہ کرنیکا نتیجہ ہے ہمارے بزرگ - بیرج کی مہما کو بچار اور
اوسکی رکشا کرنا اپنا کرتب سمجہہ بڑی اوستہا مین شادی کرتے تہے
جنسے سنتان بھی رہشٹ پشٹ ہوتی تھی زمانہ کے چکر سے جہان
اور سنسکارون مین گڑبڑ پڑی - وہان سنسکار مین بھی کمی
نہ رہی - اودیا دیوی کا پرتاپ یہان بھی خوب پھیلا - دیکھئے اب
شاستر کی اگیا کے برخلاف اب بچپن مین شادی ہونے لگی -
شاستر مین بچپن مین شادی کرنیکی اگیا نہین ہے - ہر جگہہ پورش

کو استری سے دو چند نہین تو ڈیوڑھا ضرور لکھا ہے اور مثل
بھی ہے۔ کہ تریا تیرہ تو مرد اٹھارہ۔ مگر اب ہمارے گرہست آشرم
اُلٹی گنگا بہتی ہے۔ کہ استری بڑی تو پورش چھوٹا۔ یا پرش
بڈھا تو استری بالکا۔ یا لڑکا یا لڑکی دونون طفل مکتب۔ یہ
بواہ نہین ہین۔ وِلکش قوم کو غارت کرنیکا سلسلہ ہے۔ ادہرم
پاپی۔ ناستک۔ پاکھنڈی۔ گن ہین۔ کل کلنکی و شرد ہاو شونشا
شونیہ۔ منش اسی خانہ بربادی نے کئے ہین۔ اسلئے گرہستی
پرشو نکا فرض ہے۔ کہ کم سے کم اپنی سنتان کا بواہ اس زمانہ
مین جب لڑکا اٹھارہ برس اور لڑکی ۱۲ برس کی ہو۔ گن کرم
سبھاو۔ روزگار صحت۔ ودیا کو دیکھکر کرین۔ اور اس سے پہلے
ہرگز بواہ کا قصد من مین نہ لادین۔ اور لڑکی والہ کو لڑکے والہ کے
خاندان اور لڑکے والہ کو لڑکی والے کے خاندان کی ضرور شاستروکت
تحقیقات کرلینی چاہیے۔ اور بواہ کے اندر سیٹھنے آدی گانے کی جو
کوریتی ہے اونکو اوٹھا دینا چاہیے۔ غرضیکہ یہہ سنسکار
ٹھیک ٹھیک شاستروکت بدہی انکول پنڈتون سے کرانا چاہیئے
تاکہ گرہست آشرم سکھدھام ہوجاوے اور تمام موجودہ کلیش اس آشرم

سے بہاگ جاوین۔

ناظرین قابل بچار ہے - ہمارا دنیا مین آنیکا گربہادہان سنسکار دوج بننے کا یگوپویت سنسکار - گرہست آشرم مین داخل ہونیکا بواہ سنسکار - یہہ سب نشٹ بھرشٹ اور باقی سنسکارونکی بہی یہی گتی - تو پھر ہم کیسے مہادکھ اور ادہوگتی کو پراپت نہون - اور کیسے ہمارے سنتان ماتا پتا - گرو - براہمن - ودیا بھگت ہو - اور شبھ کرم یکت ہو زمانہ کے پربہاؤ کے جہان اور سنسکارون مین گربڑ پڑی - وہان اس سنسکار مین بھی کمی نہین رہی - جس سے گھرست آشرم مین دن دونا اور رات چوگنا دکھ بڑھ رہا ہے - جنکو گرہستونکے ایک لخت بند کردینا چاہیے - جیسے

(۱)

برہمچرج کا نشٹ اور بال بواہ کا پرچار

بہاگیہ کی مندتا سے سب مہان آشرمون کے کھنب برہمچرج کا لوپ اور بال بواہ کا پرچار گھرہستون مین ہوگیا ہے - اور لوگ برہمچرج کی نام تک سے ناواقف ہوگئے ہین - ودیا پڑھنے کے لئے نیت اندری

برت کو دھارن کرنی کی جو حفاظت کی جاتی ہے اوسکو برہمچرج کہتے ہین - یہہ برہمچرج شریر رکشن کا پیشوا ہے - منش جنم کی پرچلتا بل - بدھی - پراکرم کی اونتی اس سے ہوتی ہے - یہہ آیو کا ہتکاری سب سکھونکا سادھن - ودیا اور اوتم گنونکا منبع و دکھونکا بناشک روگونکا ناشک تیج کا بردھک کلیان کرتا - من کو سربدا پرسن رکھنے وال اور بیرج کا بڑھانے والا ہے - منش شریر کا کھنبا ہے - اس سے شریر کے سب اعضا بڑھتے - بیرج پشٹ ہوتا اور دماغ ترقی پاتا ہے

جیسے شاستر مین لکھا ہے - धर्म्यं यशस्यमायुष्यं लोकद्वय रसायनम्। अनुमोदामहे ब्रह्मचर्यमेकान्तनिर्मलम्॥

ارتھ - دہرم کا ہتکارک - سنسار مین جس کا کرنے والا - آیو کا بڑھانے والا - اور دونون لوکونکو سدھارنے والا ایکہ برہمچریہ ہی ہے -

ایسے چرک شاستر مین لکھا ہے -

ब्रह्मचर्यमायुष्यकराणाम्

ارتھ - آیو کے ہتکارک جتنے پدارتھ ہین - اون سب مین شریشٹ برہمچریہ ہے -

اس برہم چرج کی ضرورت اور تعریف مین گرنتھ کے گرنتھ لکھے
موجود ہین - دراصل جسنے برہم چرج کو جو ۲۵ برس کی عمر تک ہونا
ہے پورا کر لیا - اوس نے اپنے شریر کو ٹھیک کرلیا - اور جسنے
اوسکو توڑ دیا - اوسنے اپنی زندگی کو خراب کردیا - کیونکہ دہرم -
ارتھ - کام - موکش شریر ہی سے حاصل ہوتے ہین - پہلے زمانہ
مین ہر ایک گرہستی کو ۲۵ برس تک برہمچرج رکھنا لازمی قانون
تھا - جب تک گرہستو ن مین برہم چرج کا رواج رہا - تب تک یہہ
دنیا مین سب باتو ن مین سب سے افضل رہے - جب سے برہم
چرج کا ناش ہوا - تب ہی اونسے تیج - بل - بدھی - پرکرام - شری
لکشمی - ودّیا کا خاتمہ ہوگیا - ذرا آجکل کے جوانونکو دیکھئے - چہرہ زرد
آنکھین مرجھائین - سردرد - ناطاقت - دل و دماغ کمزور جوانی
مین بڈھے نظر آتے ہین - مدرسہ کی تعلیم مین ہی قوت باہ سے
ہاتھ دہو بیٹھے ہین - بہادر ایسے نکلینگے کہ گھر مین اکیلے سوتے
گھبرا اٹھینگے - چوہیا سے ڈر جاوینگے - ودیا سے محروم - دہرم -
دہن - لکشمی سے ٹھوٹ نظر آوینگے - اسلئے گرہستی بننے سے

پہلے برہم چرج ضرور کرنا چاہیئے ورنہ اونتی کا خیال کرنا خبط وخیال آ
پیارے بھائیو - برہم چرج کی تعریف کرنا گویا سورج کو چراغ دکھلانا
ہے - اور اسکے نکرنیکے جو نقصان ہین اونکے بیان کرنیکی قلم مین
طاقت نہین ہے آپ پرتکش دیکھ رہے ہین کہ ہمارے راجا
صاحبان انگریز بہادر برہم چرج کے پرتاپ سے کسقدر بلوان -
تیجوان اور پرتاپی ہوتے ہین - کہ دیکھکر حیرانی ہوتی ہے - اپنے
پرانے بڑھونکو دیکھیئے کہ باوجود زیادتی عمر کے بل - پراکرم - طاقت
حوصلہ - شردھا بھگتی مین کسقدر جوانونسے بڑھکر ہین اسکا کارن
صرف یہی ہے کہ انہون نے برہمچرج کیا ہوا ہے - ہمنے برہم چرج
کو نہین چھوڑا - اپنے جیون کے آنند روپی برکش کو جڑسے اوکھاڑ
دیا - اسلیئے اگر آپ چاہتے ہین - کہ آپکی اولاد - بل - بدھی - سداچار
دانی - ودیا پریمی ماتاپتا کے بھگت - مرجادا کے جاننے والے ہون
کم عمر مین نہ مرین - دُکھہ نہ پاوین - بڑھاپے مین آنند سے رہین -
موت سے نہ گھبرائین - طاقت مین بیمثال ردھی - سدھی - اونکے
پاس موجود رہے - تو ضرور اونکو برہم چرج کرواور استری کا خیال

نہ کہ اونکے پاس نہ اُسکے دو۔ پھر آپ کو خود پتہ لگ جاویگا۔ مثل بھی ہے
مشک آنست کہ خود ببوید۔ نہ کہ عطار بگوید۔ اسلئے گھرستی پرشونکو
اس زمانہ مین ۱۸ برس کی عمر تک ضرور اپنے اولاد کو برہم چرج کرانا
چاہیے۔ مگر اب ہمارے گھرستی بہائی برہم چرج کی جگہہ پانچ سات
برس کی عمر مین بچہ کے بیاہ کا ذکر کرنے لگ جاتے ہین۔ اور جو ہمیشہ
کی زندگی کا آنند ہے برہم چرج اوسکی پرواہی نہین کرتے اور اسپر
سب سے بڑا اندھیر ہو رہا ہے۔ کہ جہان ہمارے بچہ آجکل تعلیم
پاتے ہین سو وہان پر بچونکی سوشکشا کا کچھ بھی پربند نہین ہے۔ اور
اور خراب صحبت کے سبب بچہ اوسی زمانہ مین جلق اور اغلام کی
گندی عادت کے ماسٹر بن جاتے ہین۔ اور اپنی تمام زندگی
کے لطف کو برباد کر دیتے ہین۔ اور وہان پر یا گھر پر ادن ناسمجھ
بچونکو بیرج کی رکشا کے فوائد و نقصان سمجھانے
والا نہین ہوتا۔ اس سبب سے وہ بدون سمجھ اپنے پاؤنپر آپ کلہاڑی
مار لیتے ہین مگر جب ہوش مین آتے ہین۔ تو سر دہنتے اور پچھتاتے
ہین۔ مگر اوس وقت پچھتانے سے کیا ہو سکتا ہے۔ اب پچھتائے

کیا ہوت جب چڑیا چگ گئین کھیت - اسلیئے زمانہ موجودہ مین بہت ضروری ہے - کہ اول بچونکو سوسکشادی جاوے - اور بری صحبت کے نقصان اونکے دل پر نقش کردیئے جاوین تاکہ زہریلی تعلیم کا اثر انپر نہو -

جب برہم چرج کی بیہہ گتی ہوئی - تو اسکی جگہہ حضرت بال بواہ گھرستہو نمین گھسکر اونکا گنڈا ابلنے لگے - اس بواہ مین پانچ چھہ برس کا لڑکا اور پانچ سات برس کی لڑکی ہوتی ہے - بیہہ روکر روٹی مانگنے والے بچہ بواہ کے مطلب کو کیا جانین کہ بواہ کیا چیز ہوتا ہے ہم نہین جانتے ہمارے گھرستی بھائی بواہ کرنے مین یا گوڑیونکا کھیل - بیہہ بواہ نہین ہے بلکہ گھرست کا پرم شترو ہے شاسترونمین ایسے بواہونکا کہین ذکر نہین ہے اور اسکے نقصان بیشمار ہین - دیکھیئے اول تو بیہہ بچہ بواہ کے مطلب کو نہین سمجھتے - تو لاعلمی مین کیا ہوا فعل کیسے جائز ہو سکتا ہے دوسرے سرشٹی نیم بتلا رہا ہے - کہ ہر ایک چیز پختگی کی حالت پر پہونچنے سے پہل دائک ہوتی ہے - اسلیئے جب تک استری وپرش

شاستروکت سمے تک پختگی پر نہ پہونچین - بواہ جائز نہین - سوئم یہان
پوتر برہم چرج کا ناش ہوتا ہے اور ودیا سے محروم رہنا پڑتا ہے
چہارم بدہواونکی تعداد بڑہتی ہے کیونکہ بارہ برس تک بچہ مبتلا
کا کھاجا کہلاتا ہے - پنجم بچہ گھرست کے بوجھ کو نہین اُٹھا سکتے
اس سبب سے گھرست کو بیچمین چہوڑ دیتے ہین - ششم -
بچپن کی شادی مین بیرج خام ہونیسے حمل خام بہت گرتے ہین
جس سے انیک روگ سنسار مین پھیلتے ہین - ہفتم - بچپن مین
یہہ پتہ نہین لگ سکتا - کہ استری - پورش کا گن - کرم -
سبھاو ملیگا یا ساری عمر کھٹا پٹی رہیگی - جو کہ گھرست کے لئے زہر
ہے - ہشتم - اس بات کا بھی پتہ نہین چل سکتا - کہ لڑکا نیک
چلن یا گنہگار ہوگا - یا پانچون عیبونسے منسوب ہوگا - نہم
سنتان کمزور - کم ہمت - اور کم عمر والی ہوتی ہے - دہم -
استری پورش کے صحت جسمانی کا پتہ بھی نہین چل سکتا
وغیرہ سب سے نقصان ہین جنمین سے چند مشتے نمونہ از خروارے
درج کئے گئے ہین - میرے خیال مین جو شخص اپنے تماشے

کے لئے اپنی اولاد کا چھوٹی عمر مین بواہ کرتا ہے وہ دیدہ دانستہ اپنے
سنتان کی گردن پر چھری پھیرتا ہے۔ یہہ بال بواہ کا پرتاپ
ہی کہ چہرہ پھیکے۔ کمزور بدن۔ ہڈیان نکلی ہوئین۔ آنکھین بیٹھی
ہوئین۔ اور شریر مین ہزارون روگ گرہستون کے لگ رہے ہین
غرضیکہ اس بال بواہ نے ولیش کا ناش کردیا ہے جب تک یہ بھنیکر
اژدہا گرہستون سے نہ نکلیگا انکا پھلنا۔ پھولنا مشکل ہے اسلئے
گرہستی مہاشیونکو برہم چرج کا پرچار اور بال بواہ کو ضرور بند کردینا
چاہیئے اور یہہ جو کوریتی برہم چرج کا نشٹ اور بال بواہ کا پرچار
ہوگیا ہے اسکو قطعی دور کردینا چاہیئے۔
اگر آپ برہم چرج کو نکرینگے اور بال بواہ کو نہ چھوڑینگے۔ تو شاسترون
کے عذاب آپ پر ضرور نازل ہون گے جیسے لکہا ہے۔

आयुस्तेजो बलं वीर्य्यं प्रज्ञा श्रीश्च महायशः।
पुण्यं च मा प्रियत्वं च हिन्यते ब्रह्म चर्य्यया॥

ارتھ۔ آیو۔ تیج۔ بل۔ بیریہ۔ بدہی۔ شری۔ سوندریہ۔ دہن مہاپش
پن اور پریتی ان سب کو ابرہم چریہ ناش کردیتا ہے ارتہات برہم چریہ

نہ رکھنے سے ان سب پدارتہو نکا ناش ہوجاتا ہے۔

ناظرین برہم چرج کے ناش ہونیسے اسوقت بہارت کو یہہ سب شاپ وگدہ کر رہے ہین۔ دیش و دہرم پر دیا کر برہم چرج کی پر پاٹہی کو پھیلاؤ۔

(۲) گھرست آشرم مین لڑکی کے بواہ پربہ کی ضرور پرکیشا ہونی چاہیے

آجکل دیکھا جاتا ہے کہ گھرستی پرش لڑکی کے بواہ کرنے مین کسی پرکار کا بچار نہین کرتے۔ جب پیسہ دو پیسہ کی چیز خرید کرتے ہین توسو باتون کو بچار کرتے ہین مگر جب اپنی لخت جگر دست پروردہ لڑکی کا بواہ کرتے ہین تب کسی قسم کا بچار نہین کرتے۔ یہہ کتنا اندہیر اور انیائے ہے جب آپ اپنی پوتری کا بواہ کرین توکم سے کم اتنا توضرور بچار لینا چاہیئے۔ کہ لڑکا اچھے گن والا ہے یا نہین۔ کما سکے کہا سکتا ہے یا نہین۔ لڑکی سے گن۔ کرم سبھاؤ تو ملیگا۔ صحت بدنی اور عمر مین کسی قسم کی کمی تو نہین ہے۔ مگر اوسوقت آپ سب منطق کو بہول جاتے ہین۔ اور کسی مورکھ کی معرفت ناطہ کردیتے ہین اور خود دیکھا تک

منحوس سمجھتے ہین - آج اوسکا پرنام کیا ہو رہا ہے - کہ بہت سے
لڑکیاں پتی کے دکھ سے ماتا پتا کی جان کو رو رہی ہین ایسے موقعہ
پر ذرا بچارین کہ آپکا ہزارون روپیہ لڑکی کے بیاہ مین لگانا - بڑی
بھاری برات منگانا لڑکی کے لئے کیا فائدہ مند ہوا - اپ کا ہت اور
پریم تو جب ہوتا - جب آپ وہ کام کرتے جس سے اوسکی آیندہ
زندگی مین اوسکو آرام ملتا - اور یہہ جب ہو سکتا تہا جب آپ برکی
پریکشا کر کر لڑکی کو دان کرتے دیکھئے منو دہرم شاستر مین لکہا ہے -

काममामरणात्तिष्ठे द्गृहे कन्यर्तु मत्यपि ॥
नचैवैनां प्रयच्छेत्तु गुणहीनायकर्हिचित् ॥

ارتھ - حیض ہونے پر بھی چاہے لڑکی تمام عمر گہر مین کنواری بیٹھی
رہے - پرنتو نالایق بر کو کبھی نہ دیوے -

ہمارے بھائی اس دہرم کی اگیا سے بالکل بے خبر ہین - اور لڑکی
کو ڈنگرونکی طرح نرگن - نالایق کے ساتھہ بیاہ دیتے ہین - جس سے
وہ ہمیشہ دُکھی اور ردتی رہتی ہین - جس سے اوسکا کل نشٹ ہوجاتا
ہے جیسے دہرم شاستر باواز بلندی کہہ رہا ہے -

शोचन्ति जामयो यत्र बिनश्यंत्याशु तत्कुलम् ।
न शोचन्ति तु यत्रैता वर्द्धते तद्धि सर्वदा ॥१॥

जामयो यानि गेहानि शपन्त्यप्रतिपूजिता ।
तानि कृत्या हतानीव बिनश्यन्ति समंततः ॥२॥

ارتھ - (۱) جس کل مین استریان شوکھ - سنتاپ کرتی ہین -
وہ کل شیگھر نشٹ ہوجاتا ہے اور جہان استریونکو کچہہ دُکھ نہین رہتا
اوس کٹمب کی سدا شری بڑہتی ہے -

(۲) استریان آدر رہت ہونے پر جس گھر کو شاپ دیتی ہین - اوس
کل کا سب پرکار سے نشٹ ہوجاتا ہے -

برخلاف اسکے جب بچار کر لایق بر کو دان کرینگے - تو وہان لڑکی کو
ہر قسم کا آرام رہیگا - اور وہ پتا ماتا کو ہمیشہ اسیس دیگی اور اوس
کل کی بروہی ہوگی جیسے لکھا ہے -

संतुष्टो भार्य्यया भर्त्ता भार्य्या भर्त्ता तथैव च ।
यस्मिन्नेव कुले नित्यं कल्याणं तत्र वै ध्रुवम् ॥

ارتھ - جس کل مین پورش سے استری اور استری سے پتی
خوش رہتا ہے اوس کل مین نشچہ ہی کلیان ہوتا ہے -

اسلئے بہت ضروری امر ہے - کہ لڑکی کے بواہ کے وقت برکے
گن - کرم - سبھاو - ودیا کی ضرور پریکشا کرلی جاوے - تاکہ بواہ کا
منشا پورا ہو - ورنہ اسوقت جو کہ بر کے نالائق ہونیسے اس
دیش کی کنیّا اوٹھا رہی ہین - اور اوسکا پہل حسب قول شاستر
مذکورہ بالا ہوگا - وہ بہت ہی ڈراونا ہے اس سے یہہ اچھی طرح
ثابت ہے - کہ مورکھ اور نالائق بر کو دینے سے کنیّا کو نہ بیاہنا ہی
ہزار درجہ افضل و بہتر ہے - تاکہ وہ ہمیشہ کے شاپ سے ہمکو
دگدہ نکریں - لیکن یہہ جب ہی ہوسکتا ہے جب کہ شاستر
انکول سمے پر شادی کی جاوے -
فخر قوم مہا شیو ابلاونپر رحم کر - شاستروں کے ڈنڈ سے ڈر -
اپنی سنتان سمجھ - قوم کو غارت ہوتی دیکھ یہہ قانون پاس کردو -
کہ مورکھ اور نالایق کے ساتھ کوئی کنیّا نہ بیاہی جاوے - تاکہ کوئی
شخص گرہست میں مورکھ اور نالایق اور بدچلن نہ رہے -

(۳) بڑی کنیّا اور چھوٹا لڑکا (بر) والی شادی بند ہونی چاہیئے

یہہ وہ خانہ آبادی ہے جہان لڑکا دس گیارہ سال کا اور لڑکی ۱۶ یا ۱۷ سال

کی ہوتی ہے مورکھ جن اسی شادی کی بابت بیساختہ بول اُٹھتے ہین
بڑی بہو بڑا بہاگ - چہوٹا بنا سدا سہاگ - یہہ شادی گرہست
آشرم کو بہت نقصان پہونچاتی ہے اول تو اس شادی مین برخلاف
آگیا دہرم شاستر عمل ہوتا ہے کیونکہ دہرم شاستر کی رو سے
لڑکا بڑا اور لڑکی چہوٹی ہونی چاہیے - جس سے ہم پاپ کے بہاگی
ہوتے ہین دوسرے ایسی شادی مین لڑکا برہم چرج سے
محروم رہ جاتا ہے - اور ودیا تو آتی کہان سے - تیسرے ایسی عورت
کو رحم مین ایک بیماری ہو جاتی ہے جس سے وہ بار بار بیہوش
ہوتی ہے کیونکہ جب جب اوسکو کام اچہا ہوتی ہے - وہ اوسکو
پورا نہین کر سکتی اس سے وہ سدا کو روگن ہو جاتی ہے -

چوتھے - ایسی استری ہر وقت اوداس اور طین رہتی ہے اور
ساس اور نند - دیورانی جٹھانی سے ہر وقت دنگا فساد کرکر گھر
مین کلیش برپا رکھتی ہے -

پنجم - عورت و مرد مین ناراضی رہتی ہے کیونکہ اونکا سبھاو کسیطرح
نہین مل سکتا -

ششم - ایسا لڑکا اپنی عورت سے ایسا ڈرتا رہتا ہے جیسے چوہا بلی سے - اور لڑکا موٹا تازہ ہونیسے رہ جاتا ہے -

ہفتم - ایسے موقعونپر بچار پھیلنے کا بھی پورا پورا اندیشہ رہتا ہے

نہم - اوسکا بیرج اسی حالت مین نشٹ ہو جاتا ہے - کہ جب کبھی پختگی کو نہین پہونچا تھا - ایسی حالت مین سنتان دبلی - بیمار - کم آیو والی ہوگی - یا حمل ہی گر جاویگا -

دہم - ایسی شادی والہ لڑکا کم عمر کم حوصلہ کم طاقت اور روگی ہوگا - جس سے بد ہوائین بڑہنے کا پورا پورا خوف ہے غرضیکہ کہانتک بیان کیا جاوے - ایسی شادی منش کے لیئے زہر قاتل ہے - جو شخص اپنی سنتان کے لئے ایسی شادی پسند کرتے ہین وہ اپنے سنتان کے پورے دشمن ہین اور وہ دیش بہت مند بہاگیہ ہے جسمین ایسی شاستر پر ودہ ہانی کارک رواج کو شادی کے نام یاد کیا جاتا ہے - گرہستونکو لازم ہے - کہ ایسی شادی کا دور سے منہ کالا کرین - اور اوسی شاستری اگیا کا پالن کرین جو اوپر عرض کر آئے ہین - تاکہ شادی کا منشا پورا ہو - اور گرہست مین آنند اور سکھ پھیلے -

(۴) بڈھا بابا اور بالکا کا بواہ گھرست سے دور کرو

یہہ وہ نظارہ ہے جہان ساٹھہ برس کا بڈھا اور دس سال کی کنیّا ہوتی ہے ۔ اودہر نہ بر کے مُنہ مین دانت اودہر نہ پیٹ مین آنت ۔ اودہر کنیّا کے نہین ٹوٹے دودہ کے دانت ۔ شاسترون کی رو سے یہہ شادی نہین ہے بلکہ خانہ بربادی ہے ۔ وہ پتیت ہین جو اسکو شادی بتلاتے ہین ۔ یہہ وہ نیچ کام ہے ۔ جسکی مثال دنیا مین موجود نہین مگر شوک ہے کہ ہمارے دیش مین اسکی دن بدن ترقی ہے دیکھیے اتنے لڑکی جوان ہوتی ہے ۔ بڈھا بابا ملک عدم کی یاترا کر جاتے ہین ۔ جس سے دن بدن بھارت مین بدہواؤنکی تعداد بڑہتی جاتی ہے ۔ اور چارون طرف بدہوائین آہ و نالہ کے دہوئین نکالکر بھارت کو شاپ سے دگدہ کر رہی ہین ۔ یہہ وہ بھینکر رواج ہے جس سے دیش مین بیبھچار پھیلکر طرح طرح کے اوتپات پیدا ہوتے ہین ۔ اسی مہا کوریتی نے پتی برت دہرم کا ناش کیا ہے ۔ اسی بدرسم سے طرح طرح کے پاپ جگت

مین پھیلتے ہین - اسی کوچان سے خراب اولاد اور روگی استریان
ہوتی ہین - اسی پیشاچ کرم نے جگت مین لڑکیون پر روپیہ
لینے کی مکروہ رسم کو جاری کیا ہے ایسی شادی کرنیکی شاسترون
مین بہت ہی نندا لکھی ہے اور دراصل ایسی شادی ہی بہارت
کو نانا پرکار کے کلیشون سے کلیشت کر رہی ہے - دیکھیے اول
تو یہہ بواہ کے منشا کے ہی بالکل بر وده ہے - کیونکہ وہان براور
کنیا دولون یوراوستھا اور اکشت یونی ہوتے ہین اور ایسا کرنے
سے ہم کو ضرور نرک بہوگنا پڑیگا - دوسرے چرک شاستر
مین لکھا ہے کہ سولہ برس سے کم عمر کی استری مین سماگم کرنے سے
عورت کے انیک پرکار کے روگ پیدا ہوتے ہین اور نیز دہرم
شاستر مین لکھا ہے -

न्यूनैवेरेत: सिक्तं मध्यं स्त्रियं प्राप्य स्थविरं भवति

اسکا مطلب یہہ ہے پورش سے چھوٹی اور جوان اوستھا کی
استری مین گربہادہان کرنیسے جو بالک اوتپن ہوتا ہے وہی بالک
موٹا - تازہ اور زیادہ عمر والا ہوتا ہے اسکے علاوہ یہہ بات بھی ہر

کہ استری منش جاتی کا سانچا ہے - جتنا بڑا اور جس پرکار کا سانچا ہوگا - اوتنا بڑا اور اوسی پرکار کا ڈہلا ہوا پدارتھ ہوگا چہوٹی اوستھا مین رحم چہوٹا ہونیکے کارن اوسمین پیدا ہوئی اولاد چہوٹے قد والی ہوگی - اور روگی اور کم ایو والی بھی ہوگی - اور یہہ بات بھی پرتکش ہے کہ آج وہ زمانہ ہے کہ باوجود بیٹے - پوتے اور بڑا پریوار پھیلنے کے لوگ بواہ پر بواہ کئے جاتے ہین اور سنتان کے گلے پر چہری پہیرنے والے مہا نیچ روپیہ کے لوبھہ سے اپنی سنتان ایسے بڈہونکو سونپ دیتے ہین اور اپنی کنیا کے تمام عمر کی ارام کی جڑ کو کاٹتے ہین - اور خود نرک مین جاکر نانا پرکار کے دکھ بھوگتے ہین - یہی نہین وہ پاپی جو باوجود بیٹے - پوتے ہونے اور گھر مین سب قسم کا آرام ملنے کی ایسی اوستھا مین بواہ کرتے ہین اونکی غرض سوائے رفع جذبہ حیوانی کے اور کیا ہوتی ہے - جب جذبہ حیوانی سے عورت اس اوستھا مین خرید کرتے ہین - تو اندہے ہو کر دہرم و کرم کا بچار چہوڑ حیض آنیسے پہلے ہی اوس عورت سے جماع کرنا شروع کر دیتے ہین اور اوس عورت کو نانا پرکار کے روگ لگا آپ نرک مین جاتے ہین جیسے شاستر کار کہتے ہین -

प्राग्रजो दर्शनात्पत्नी नेयाद्गत्वा पतत्यधः ।
व्यर्थीकारेण शुक्रस्य ब्रह्महत्यामवाप्नुयात् ॥
रजोदर्शनतः पूर्वं न स्त्री संसर्गमाचरेत् ।
संसर्गं यदि कुर्वीत नरके परि पच्यते ॥

مطلب (۱) رجودرشن سے پہلے استری سے بہوگ کرتے مین برہم ہتیا کا پاپ ہوتا ہے اور نرک بہوگنا پڑتا ہے - (۲) رجودرشن سے پہلے استری کے ساتھ پرسنگ اوچت نہین - جو ایسا کرتا ہے وہ نرک مین جاتا ہے -

کہان وہ زمانہ تہا کہ یہان پر سب جتیندری رہتے تھے - اور ایک سنتان ہونے پر استری چہوڑ کر بان پرست مین چلے جاتے تھے - کہان یہہ زمانہ ہے کہ باوجود اولاد کے بڈہے ہونے تک شادی کرتے پیٹ نہین بھرتا - اور اندریونکے غلام ہو جگت مین پاپ پھیلانے کے بہاگی ہوتے ہین دیکھئے ایسی شادی مین اول دہرم برودہ ہونے سے پاپ - دوسرے لڑکی کے مان باپ کا بسبب دکھ پلنے لڑکی اور ہونے بدہوا نرکباس تیسرے حضرت برصاحب کا آخیر

عمر مین نرک مین پڑولیش اور پھر دیش و قوم پر جبر – کیون نہین
ہم ایسی شادی کو دور سے خیر باد کہین اور جب نگیا شاستر
انکول شادی نکرین – ہم کہتے ہین اوس پاپی باپ کو کیا اختیار ہے
کہ وہ اپنی بے گناہ لڑکی کو اپنے لوبھ سے ساری عمر کے دکھو نمین
اوسکی نابالغی کی حالت مین داخل کرے اور اوسکو بدھوا بنا ساری
عمر کے لئے عیش و آرام سے محروم کردے – اور دیش مین نانا پرکار
کے روگ اور دکھ پھیلا دے اور اوس ادہرمی دلیش کہانتک برہ کو
کہان اجازت ہے – کہ وہ باوجود ہونے اولاد کے دوسری اور تیسری
اور چوتھی شادی کرے ہان اگر اولاد نہو – اور جوان اوستھا ہو – تو
کچھ مضائقہ نہین ہے – مگر ان بڈہے طوطونکی تو وہ گتی ہوتی ہے
جیسے شاستر کار کہتے ہین –

नोपभोक्तुं नच त्यक्तुं शक्नोतिविषयांजरी
अस्थिनिर्दशनश्चैव जिह्व्यालेढिकेवलम्

ارتھ – بڈھا منش نہ تو وشیونکو بھوگ سکتا ہے – اور نہ تیاگ ہی
کرسکتا ہے – جیسے دانت بنا کتا ہڈی کو چبا نہین سکتا – پرنتو
کیول زبان سے چاٹتا ہے – غرضیکہ بڑی عمر مین شادی کرنیکے

جو نقص اوردُکھہ ہین - اوسکا اندازہ وہی لگا سکتا ہے - جس نے یہہ نظارہ دیکھا ہوگا - اسلئے یہہ کوریتی جو بواہ سنسکار مین پڑگئی ہے اوسکو قطعی بند کرنا چاہیے - اور گھرہستونکو چاہیے کہ اس زمانہ مین چالیس برس کے بعد ہرگز ہرگز کسی طرح بھی بواہ کا ارادہ نکرین اندری کے غلام ہو - ابلاؤنپر رحم کر دیش و دھرم کو ڈوبنے سے بچاؤ تہوڑی سی زندگی کے لئے اپنے اور اپنی قوم اور اپنے دیش کے کانٹے مت بوؤ -

(۱۱) گھرست سے بواہ پر لڑکی کا روپیہ لینا بند کرو

یہہ مہا گندی - اپوتر - پاپنی رسم اس دیش مین دن بدن رواج پرتی ہے - یہہ رسم مہا نندت - شاستر برودہ کل کی ناشک - اور دیش گہاتک ہے - یہہ اسی پاپنی رسم کا پربہاؤ ہے - کہ کہین تو ۹ برس کی کنیا بڈہے کے ساتہہ بیاہی جاتی ہے - اور کہین تیس تیس برس تک کنیا بنا بیاہی بیٹہے رہتی ہے - یہہ وہ ہتیارا کام ہے جو لاکہون بدہوا اور ہزارون کنیا کنواری بیزار رولاتا ہے - اور دیش و دھرم کو نقصان پہونچاتا ہے - جو آرج کل کنیا کا دیوی سمجھکر پوجن کرتا تہا

اور کنیا کے گھر کا پانی تک بھی پینا نرک کا دوار سمجھتا تھا۔ آج اوسی کل مین کنیا کا روپیہ چکایا جاتا ہے۔ یہہ رسم ایک آدہ نہین چارون برنونمین جاری ہوگئی ہے۔ غریب۔ کنگال نہین۔ خواندہ اور مالدار بھی اسکے پنجہ مین گرفتار ہین۔ پوشیدہ نہین دن دہاڑے۔ سر میدان۔ ڈنگرونکی طرح کنیا کا سودا کھڑتا ہے۔ حالانکہ ایسا ہونا قانوناً جرم ہے یہہ سب جانتے ہین کہ بواہ ایک دہرم کا پربندہ ہے نہ کہ لونڈی غلام کا سودا میری رائے مین جو شخص اپنی لڑکی کا بواہ مین بر سے روپیہ لیتے ہین وہ اپنی لڑکی کی خرچی لیتے ہین۔ کیونکہ رنڈی ہر دفعہ اپنی فیس چارج کرتے ہین۔ اور یہہ پاپی ایکمشت اپنی لڑکی کی تمام عمر کی خرچی لیکر آپ اور اپنے پترونکو نرک مین پہونچاتے ہین۔ اور دہرم کو رسائل کو پہونچاتے ہین۔ جیسے آجکل کھلے بازار اپنی لڑکی کی آنکھہ۔ ٹانگ۔ ناک۔ کان۔ منہ کی تعریف کر کر بلکہ دکھلاکر سودا ہوتا ہے۔ اگلے زمانہ مین جب آٹھ پرکار کے بواہ ہوتے تھے تب بھی ایسا نہین ہوتا تہا۔ اس رواج کے جاری ہونیکے میرے خیال مین تین سبب ہین۔

(۱) استری ذاتی کی مہما کو بہول جانا - جیسے ہم دکھلا دینگے -

(۲) امیروں کا بواہ شادی پر خرچ بڑہا دینا - جس سے غریبونکا مرن ہونے لگا اور آخر یہہ پاپ ہونے لگا -

(۳) دہرم اوپدیش نہ ہونے اور ودیا کا ناش ہونیسے جگت مین بشئے باشنا بڑھگئی - جس سے بڈہے طوطے بھی بواہ کرانے لگے خواہ اگلے روز ہی بی بی رانڈ ہو جاوے ورنہ دہرم شاستروں مین اسکی بہت نندا لکھی ہے دیکھو روپیہ دیکر شادی کرنیکی سخت ممانعت ہے جیسے لکھا ہے -

क्रय क्रीता तु या नारी न पत्नी साभिधीयते।
न सा दैवे न सा पित्र्ये दासीता कवयो विदुः॥

ارتھ - جو استری - روپیہ دیکر بیاہی گئی ہے - وہ پتنی - دیو - پتری کرم کے لایق نہین ہے داسی کہی جاتی ہے - ایسے ہی دہرم شاستر روپیہ لینے والے کی بابت فرماتے ہین

न कन्यायाः पिता विद्वान् गृह्णीयाच्छुल्कमण्वपि। गृह्णञ्छुल्कं हि लोभेन स्यान्नरोऽपत्यविक्रयी॥१॥ स्त्रीधनानि तु ये मोहादुपजीवन्ति बान्धवाः। नारीयानानि वस्त्रं वा ते पापा यान्त्यधोगतिम्॥ मनु०॥

ارتھ۔ دہن لینے کے دوش کے جاننے والا کنیا کا پتا کنیا دان کے واسطے تہوڑا بھی روپیہ نہ لے - جو لوبھ سے لے تو کنیا کا بیچنے والا ہو۔ اور گنوہدہ اور سنتان بکری دونون برابر ہین

(۲) جو پتا پربھرتی بندہو۔ باندہو وہ کے بس مین ہو کر کنیا دبگنی کے استری دہن اتہوا اوسکی داسی۔ سواری۔ تتھا لبنتر آدی اپنے کام مین لاتے ہین۔ اون پاپ بدہیونکی ادہوگتی ہوتی ہے۔ ایسے مہا بہارت مین کنیا پر روپیہ لینے کو مہا پاپ بتلا دیا گیا ہے۔

اور یہہ بات تو ہر شخص جانتا ہے کہ روپیہ دیکر بواہ کرنا ایک نیچ قسم کا بواہ ہے۔ اور نیچ بواہ کرنیکی شاسترونمین بہت ممانعت ہے کیونکہ اس سے سلسلہ اولاد خراب ہوتا ہے جیسے لکہا ہے۔

अनंदितैः स्त्री बिवाहै रनिंद्या भयति प्रजा।
निंदितै निंदिता नृणां तस्मान्निन्द्यान्बिवर्जयेत

ارتھ۔ استری کی پراپتی کے لئے جو اچھے بواہ ہین اونسے پورش کے سنتان بھی اچھی ہوتی ہے اور نندت بواہو نسے پرجا بھی نندت ہوتی ہے۔ اسلئے نندت بواہ نکرے دیکہیے جسوقت مہاراج جنک نے اپنے دوست مہاراجہ دسرتھ کو رامچندر جی کے بواہ کے لئے بلانے کو

اجودھیا بھیجے ۔ اور انہون نے مہاراجہ جسرتھ کو یہہ خوشخبری سُنائی ۔
تو مہاراجہ جسرتھ دونون کو انعام دینے لگے ۔ تو انہون نے یہہ کہکر
انکار کیا ۔ کہ ہمارے راجا کی لڑکی آپکے بیاہی جاوینگی ہم آپکے
گھر کا کچھ نہین لے سکتے ۔ جیسے تلسی داس جی نے کہا ہے ۔ چوپائی
سبہا سمیت راؤ انوراگے ۔ دوتن دین نچھاور لاگے ۔ کہے انیت ہی
مومد بوکانا ۔ دھرم بچار سب ہین سکھ مانا ۔ آہا جب ہی دہرم کا راج
تہا تب ہی آریاورت سکھ اور آنند بہوگ رہا تھا ۔ فرمان بردار ۔
جان نثار ۔ اولاد ۔ پنیہ کی جگہہ خون بہانے والے بہائی ۔ پتی دہرم پروردہ
استری یہان پر جنم لیتی تھی ۔ آج کیا زمانہ آیا ہے ۔ کہ اب کہان
کنیا کی تفصیل کی تہیلی چکائی جاتی ہین ۔ اتنا لڑکی ہین بوجھ نہین ہوتا ۔
جتنا اوسکا مول لیا جاتا ہے ۔ پہر اسپر طرہ یہہ ہے کہ براہمن دیوتا
اوسکو وید منتر وسے پانی گرہن کراتے ہین ۔ اور پتا کنیا کا دان کرتا
ہے ۔ اور اسکے بعد ماتا پتا کنیا کے گھر کا کہانا پینا ترک کر دیتے ہین
اور وہی مثل کرتے ہین کہ بلی ہزار چوہے کہا کر حج کو چلی ۔ داماد کا
گھر بکا کر ۔ زیور فروخت کرا کر ۔ قرضدار بنا کر کل روپیہ لیلیا ہے ۔
اور داماد کو بھیک مانگنے اور لڑکی کو پیسنا پیسنے لائق کر دیا ہے ادہر

خیال ہی نہین ہے ای گرہستی پرشوتم اس سب پرکارہانی کارک
رسم کو بند کرو - صرف بر کو بلاکر پہول پہل دیکر اور سہاگ پانت کہا گیا
جاہے شدہ کنیا دان کرو - مگر اس قسم کی رسم مت کرو تاکہ بہارت
مین نندک - ادہرمی - ناستک سنتان نہ کہیلے - ای دختر فروش
شرم کرو - غیرت کرو - کنیا کا روپیہ لیکر باپ کے بہاگی مت بنو - یہ
روپیہ وفا دینے والا نہین ہے - قوم و ولیش کو غارت کر اپنی کنیا کو
بدہوا مت بناؤ - اور خود گہور سے گہور نرک مین مت جاؤ -

(۶) گرہست آشرم مین لڑکیان نظر حقارت سے دیکہی جانے لگی ہین اسکو دور کرو

پیارو بہا ہیو رامائن مین لکہا ہے جاکو پربہو دارن دکہ دہین - دا کی
مت پر تھم ہر لیئن - یہہ کہاوت ہمارے گرہست آشرم مین پوری
روپ سے گھٹ رہی ہے - جو اچھی باتین تھی اونکو ہم بری سمجھنے
لگے اور جو بری تھین وہ اچھی دیکہنے لگے - گرہست آشرم مین استری
وکنیاؤنکی عزت کرنیکی بڑی سخت تاکید ہے اوسکی جگہہ اب کنیا کا

استریونکو نظر حقارت سے دیکہنے لگے ہین - دیکہیئے اس آشرم
مین چہ ماہی درگا اشٹمی کو درگا کے نام سے کنیا کا پوجن ہوتا ہے اور
انکو بہوجن وستر دیا جاتا ہے - اور جب تک انکا بواہ نہو - یہہ دیوی
(کنیا) کہلاتی ہین - انہی کو سورگ پراپتی کے لئے بڑے آنند واتساہ
کے ساتہہ بہت سا روپیہ لگا کر اور روپیہ انکو دیکر بر کو دان دیا جاتا
ہے - پہلے زمانہ مین جسکے کنیا نہ ہوتی تہی - وہ اپنے کو مند بہاگیہ
سمجہتا تہا - اور اپنے کلیان نمت کسی براہمن کنیا کا بواہ کرتا تہا -
اسمین شک نہین کہ کنیا دان سے سورگ سدہی ہوتی ہے - پاپونکا
ناش ہوتا ہے - یش بڑہتا ہے - اکشے پن حاصل ہوتا ہے - اور
کنیا کے روم روم مین دیوتا کا نواس رہتا ہے - انہی کنیاؤن نے
جگت چلتا ہے - غرضیکہ کنیا دان کا مہاتم شاستروں مین بہت ہی
لکہا ہے - دراصل پرماتما نے جگت مین کنیا ہی پیدا کی ہین - کہ
جنکے دان کرنے سے پتری پکش کا کلیان ہوتا ہے - اور اونکے پتی برت
دہرم سے پتی پکش کا اودہار ہوتا ہے جیسے لکہا ہے -

यस्य पत्नी भवेत्साध्वी पतीव्रत परायणा ।
सजयी सर्व लोकेषु ससुखी सधनी पुमन् ॥

व्याल ग्राही यथा व्यालंबला दुद्धरते बिलात् ।
तद्वद्भर्तो समादाय स्वर्गलोके महीयते ॥

ارتھ - جیسکی استری پتی برتا ہے اور پتی کی سیوا مین نت پر ہے اوس پورش کو سب لوکو نمین جے ہوتی ہے - اور وہی پورش سکھی اور وہنی ہے -

(۱) جیسے سپولیا سانپ کو بیل سے بل سے کھینچتا ہے - ویسے ہی استری پتی کو لیجا کر سورگ مین سکھ بہوگتی ہے -

مگر جہان دیش مین اودیا نے ڈیرہ جما دیا - دہرم وادہرم کا بچار جاتا رہا اچہے برے کی تمیز اٹھی - وہان پوتر اور کنیا کا رہی استری ذاتی کو بری سمجھنے لگے - کنیا کو بری نظر اور لڑکے کو اچھی طرح سے دیکھنے لگے - کنیا کو سیوا کو بگار اور پوتر کی سیوا کو دل سے کرنے لگے بہوجن دیس مین بھی لڑکون سے بہت فرق رکھا جانے لگا - یہان تک کہ کنیا کا ہونا ہی منحوس سمجھا جانے لگا - اور بہت سے ظالم کنیا کو پیدا ہوتے ہی مارنے لگے - اور ونپر بہت کچھ ظلم کئے جسکے لکھنے سے کلیجہ کانپا ہے - اب بھی ہمارے دیش مین کنیا ہونے پر رویا

جاتا ہے - اور اپنے کو بڑا بہاری بدنصیب سمجہا جاتا ہے - یار مستر۔ سگے۔ سمد ہی۔ لڑکی ہونے پر فکر کرتے آتے ہین - یہانتک جس عورت کے لڑکی پیدا ہوتی ہے اوسکی وہ خاطر بالکل نہین کی جاتی - جو لڑکا ہونے پر ہوتی ہے - کنیّا ونکو ڈنگرونکی طرح ڈالے رکھتے ہین نہ اونکے وقت پر دودہ پلانے کی خبر - اور نہ اونکے رونے چلانے پر غور - غرضیکہ انکو بہت ہی بُری طرح پالا جاتا ہے اور بہت ہی برا سلوک کیا جاتا ہے اور بال بواہ - بڈہی کے ساتہہ بواہ - چہوٹے لڑکے کے ساتہہ بواہ کرکر انپر بڑا بہاری ظلم کیا جاتا ہے - اور انکے مرنے کو ہر حال مین خوش سمجہا جاتا ہے - انکے حقوق لڑکون سے بہت ہی کم سمجہے جاتے ہین - مگر درحل یہہ بڑا بہاری پاپ ہے - لڑکا اور لڑکی دولون ایشور کے جیو مین اور بہاگیہ بش اوتپن ہوتے ہین - شاستر ونکی روسے انمین کچھ بہی فرق نہین ہے جیسے لکہا ہے -

यथैवात्मा तथा पुत्रः पुत्रेण दुहिता समा ॥

ارتہہ - جیسے اپنی پتا آتما کو سمجہے - ایسا ہی پوتر کو سمجہے - اور جیسا کہ پوتر کو سمجہے - ایسا ہی کنیا کو سمجہے - دیکہئے انگریزونمین لڑکے اور لڑکی جائداد مین

برابر حصہ ملتا ہے - کچھ فرق نہین ہوتا - جو کہ اصل قانون قدرت کا منشا
ہے - ایسے ہی ہمارے رشی مہرشیون نے پہتری پکش مین کنیا ونکا کئی
کئی پشت تک کا ٹکس لگایا - اور ہر ایک موقعہ پر اونکو دینے کو لکہا ہے
کنیا ہی نہین اوسکے پتی پکش کے بہت سے جنونکا ٹکس بھی پہتری پکش
پر قایم کیا ہے - برخلاف اسکے اب لڑکی کو لڑکے سے برا کہانا - برا پہنا
اور اونکو ودیا سے محروم رکہا جاتا ہے - اور ڈنگرونکی طرح انکو سونپ
دیا جاتا ہے - جس سے یہہ جلد جلد بد ہوائین ہو کر ناپرکار کے دکھ بہوگتی
ہین - اور شاستروں مین جو انکی عزت لکہی ہے اوس سے بالکل
بے خبر ہین - جیسے لکہا ہے -

यत्रनार्यस्तु पूज्यन्ते रमन्ते तत्र देवताः ।
यत्रैतास्तु न पूज्यन्ते सर्वास्तत्र फल क्रियाः ॥
प्रजनार्थ महाभागाः पूजार्हा गृह दीप्तयः ।
स्त्रियः श्रियश्च गेहेषु नपिशेषोऽस्ति कश्चनः ॥

ارتھ - جس کل مین پتا آدی کر کے استری پوجی جاتی ہین - وہان
دیوتا پرشن ہوتے ہین - اور جس جگہہ یہہ نہین پوجی جاتی ہین وہان
سب یگ آدی کریا نشپھل ہو جاتی ہین -

(۲) گھر کی بھوشن استریاں مہا کلیان کاری پوتر اوتپن کرنے سے انیک پرکار سے کلیان کی پاتری اور عزت کے لایق ہین - اور گھر میں لکشمی اور استری مین کچھ بھی بھید نہین ہے -

اس لئے ہر ایک شخص کا فرض ہے کہ کنیاؤنکی پرورش و استریون کی عزت مین کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑین - یہہ آپ کو پاپ ساگر سے پار کرین گے - ان کی سنتان سے آپ کو پانی ملیگا - یہہ جگت مین اوتم سنتان پھیلائینگی - اور منش ذاتی کو قایم رکھینگی - یاد رکھو جب تک کنیاؤنکی پرورش کا اوتم انتظام نہ ہوگا - اور بھید بھاؤ دور کر کر شاستر دکت ریتی سے انکی عزت نہ کی جاویگی - تب تک گرہست مین اوتم سنتان کا ہونا مشکل ہے - برخلاف اسکے آپ کنیاؤن سے برا سلوک کرینگے ان کی پرورش مین کمی کرینگے - انکی عزت و توقیر و خبر گیری مین سستی کرینگے - ان کے دکھہ پانیکے جو ذریعہ مال بواہ وغیرہ اس کتاب مین بتلائے ہین ان سے رکھشا نکرینگے - تو انکو از حد تکلیف ہوگی - یہہ آپ کو شاپ دینگی جس سے آپ کا کل اور آپ کا ولیش بھسم ہو جاوے گا -

جب ست گرہست آشرم مین کنیاؤنکو نظر حقارت سے دیکھنے لگے ۔لڑکا
اور لڑکی مین فرق سمجھنے لگے ۔ استریون کی قدر و منزلت جاتی رہی
ان کو پاؤن کی جوتی خیال کرنے لگے ۔ ان پر طرح طرح کے ظلم ہونے
لگے ۔ نتیجہ یہہ ہوا ۔ کہ آنند اور لکشمی نے یہان سے کوچ کر دیا ۔ بھارت
اور گرہ مین گیانی پیدا ہونیکا دروازہ بند ہو گیا ۔ اب گرہستون کو لوک
اور پرلوک کے سکھ کے واسطے کنیاؤ استریون کی ساتھ شاستروکت
برتاؤ کرنا چاہیے ۔ اور یہہ جو کوریتی پھیلی ہے اسکا ناش کر دینا چاہیئے ۔

گرہست مین استری سکشا ضرور پھیلاؤ

یہہ بات عالم ہے ۔ کہ سنسار روپی گاڑی کے لئے استری و پورش
دو پہیہ ہین ۔ جب تک گاڑی کے دونون پہیہ سب طرح ہموار رہنون
گاڑی کا چلنا محال ہے ایسے استری پورش دونون جب تک
ہوشکست اور ودوان نہون ۔ گرہست آشرم کا کام ٹھیک طور پر نہین
چل سکتا ۔ مگر آج کل دیکھا جاتا ہے پورش عالم ہے تو استری
بے بہرہ ہے تبہی سے دونون کے سبھاؤ نہین ملتے ۔ اس سے گرہست

آشرم کو ہانی پہونچتی ہے - مگر اودیا دیوی کی کرپا ست، آج ہم استریون کو ست سکشا ودیا پڑہنا پاپ سمجھتے ہین - انکو لونڈی اور خدمتگار سے زیادہ مرتبہ دینا پسند نہین کرتے مگر یہہ بات شاستر برودہ ہے - جو لوگ استری سکشا کے برودہی ہین - وہ اپنے اور اپنی سنتان اور اپنے دیش کے دشمن ہین - وہ نہین سمجھتے - جیسا کارن ہوتا ہے ویسا ہی کاریہ ہوتا ہے - اگر استری مورکہہ ہے تو سنتان کیسے لائق ہو سکتی ہے - اور سب بچہ گربہ مین ہوتا ہے تو ماتا کے خیالات کا اثر بچہ پر بہت پڑتا ہے جب ماتا مورکہہ ہے تو اوسکے خیالات کیسے شدہ اور پوتر اور بہادرانہ ہوسکتے ہین - اسلئے مورکہہ استری بچہ پر بہت برا اثر ڈالتی ہے - گویا ماتا کے خیالات شدہ - پوتر اور بیرتا کے جب ہی ہو سکتے ہین - جبکہ وہ سکشا وتی اور ودیا وتی ہو اسکے علاوہ بچہ کم سے کم ۷ سال کی عمر تک ماتا کے ساتہہ رہتا ہے - اور اوسکی تقلید کرتا رہتا ہے اب آپ اندازہ لگا سکتے ہین کہ مورکہہ استری بچہ کو کیا سکشا دے سکتی ہے - بہر حال اپنے اپوتر خیالات اور مورکہہ حالات کی مہرا وسکے شرم دن پہ ...

بچپن بیچ
بکہرین
سین شد
ہین
سب
...
...
...
...
...
...

دیتی ہے - جوکہ ساری عمر اوسکے سینہ پر لگے رہتے ہین اور کسی طور سے دور نہین ہو سکتی - ورنہ وہ اوستھا ہے - جس اوستھا مین ودوشی ماتا اپنے بچہ کے سینہ پر پوتر - شدہ - بیرتا کے خیالات جما سکتی ہے اور باتون ہی باتو نین اوسکو سداچار سکھلا کر سدگن بنا سکتی ہے - اور وہ کام کر سکتی ہے جو دوسرا کوئی نہین کر سکتا جیسے لکھا ہے -

नास्ति मातृ समो गुरु ॥ भारते ॥

یعنی ماتا کے سمان بالک کا کوئی گرو نہین ہے - اور منو سمرتی مین لکھا ہے کہ ماتا بالک کے لئے دس ہزار گرو سے بہی بڑہکر ہے حاصل کلام یہہ ہے - کہ لایق اور ودیاوتی ماتا بچہ کو امرت پلا سکتی ہے اور موڑکہا استری بچہ کو زہر پلاتی ہے - کیا پوتر وہ زمانہ تہا اور کیا صاحب نصیب وہ اولاد تہی - جبکہ ماتا ئین ودوشی ہوا کرتی تہین - اور بال پن مین ہی اپنے بچو نکو نیتی - سداچار - دہرم اوپدیش وغیرہ سدگنو نکی مہر اونکے سینہ پر لگا کر آچار یہ کو سونپتی تہین - جب ہی اس گرہست مین ودیا کے بھنڈار - تیج کے پونج بل کے سمندر اور سدگنو نکے کان ہوتے تہے - مگر جب سے موڑکہ استریان رہنے

لگی - انکو دہرم سکشا بند ہوئی - برے خیالات اور برے آچار
کے ماسٹر ہو کر - بچہ سکولون مین جانے لگے اور یہہ کتنی بڑی ہانی اس
آشرم کو پہونچی - کہ جن گھرون مین دیوتاؤنکا پوجن - شاستروںکی
کہتا - جہان یوگ ودیا سیکھا کرتی تھین اور ایشور کی بھگتی مین ہر وقت
مگن رہتی تھین - وہان اب ۳۳۰۰۰ ہزار دیوتاؤنکو چھوڑ - ایشور سے
مکھہ موڑ - پیر - فقیر - شیخ سدو اور قبرونکی پوجا ہونے لگی - اور غیر
مذہب کے پرستش گاؤن مین جاکر بچونکے منہ مین تہوکوانے لگین -
یہہ سب استریونکو سکشا نہ دینے وست ودیا نہ پڑھانے کا نتیجہ
ہے جس گھرست مین استریان شاستروں کی کرتا - گیانی ٹیکا
کار - اوپدیشکا - ہماری ہماری شاستر وارتھونکی یدستہ ہوتی تھین
آج وہان پر صرف گیت گانا اور سیٹھنے سنانا باقی رہ گیا ہے جہان ایکہی
دہرم ایک برت تہا - کائے - بچن - سے پتی پدپریما - کا نقارہ ہر دم بجا کرتا تہا
آج وہان پر اغوا رہ عورتون کے مقدمات بے تہاہ ہو رہے ہین - اور ہر
وقت بچی سے بردوہ رہتا ہے - اور ساس - نند - دیورانی - جٹھانی
مین دنگا و فساد ہو رہا ہے - نہ ساس کی سیوا اور نہ پتی کا آدر - چارہ چوپر کھ

پاکھنڈی - دھورت - ادھرم کی سیوا سنتان کے لئے کرتی ہیں اور
ادھر ادھر ماری ماری پھرتی ہیں - جنکی اولاد بھی ایسی لایق ہوتی ہے
کہ دھرم کے نام سے نفرت آتی ہے اور غیر مذہب پر لٹو ہو
جاتی ہے - اسکے علاوہ مورکھ استری سنتان کے پالنے کی ترکیب
کہ بچہ میں رہنے کی اوستھا کا قاعدہ - اور رت کے قاعدوں کو
نہیں جان سکتی - اور نہ یہہ سمجھتی ہے کہ بچہ کو کس چیز سے فائدہ اور
کس سے نقصان ہوتا ہے اور بچے بڑے دھرم کی مہما کو تو وہ کیا
سمجھ سکتی ہے - ساس سسر دیور جیٹھ دیورانی جٹھانی سے
کیسا برتاو اور گفتگو کرنی چاہئے اس سے محروم رہتی ہے اور
خرچ خانگی گھر کا انتظام کرنا تو مورکھ استری سے بن ہی
نہیں سکتا - نہ خط لکھ سکتی ہے اور نہ آئے خط کو پڑھ سکتی ہے
ہوا بھی اسی سبب سے مورکھا کو خط پڑھانے کے لئے مارا مارا پھرنا پڑتا
ہے - اور پوشیدہ بھید دوسرے کو ظاہر ہو جاتا ہے - اور نیز گنوار
استری کی دہورت - پاکھنڈی کے فریب میں جلد آجاتی ہے -
اور نہ مورکھ استری کو دھرم ادھرم بھلے برے کا بچار ہو سکتا ہے

اور نہ انتظام خانگی مین پتی کو کچھ صلاح مشورہ دینے کے لائق ہوتی
ہے - بیسکر خیال ہین استریون کے موٗرکھ رہنے اور ست سکشا
نہ ملنے سے سنتان نالائق - بے عقل - بے شعور - ڈرپوک - ادھرمی
پاکھنڈی - کم طاقت - کم حوصلہ - بدخیالات - بدصورت پیدا ہونے لگی
ہے اب جبتک استریون مین ودیا اور ست سکشا کا پرچار نہ ہوگا
نہ پتی برت دھرم کا راج ہوگا - اور نہ سنتان بہادر اور ہونہار نیک
پیدا ہوگی - نہ دوش مٹیگا - اور نہ پاکھنڈیون و دراچاریون کا زور گھٹیگا
نہ ہمارے ہین سے پیر پرستی - قبر پرستی کی جڑ کٹیگی - نہ سنسکار
کا پرچار ہوگا - غرضیکہ ہمارا اونتی پر پہنچنا بہت کٹھن ہے - ہونہار
استری گرہست کے سدھار مین بہت بڑی سدرادہے - اور ممکن
نہین کہ بدون اودیا کی جڑ کاٹے اس سے پار ہوسکتے پہلے زمانہ مین
سب استری پورش خواندہ اور سکشاوان ہوتی تہین دیوتی
کوشلیا - ودیادھری - انوسویا - سندھروپا - کنتی - ویدیتی - منددو
گارگی وغیرہ سب دیش مین پنڈتا ہوگذرین ہین - منڈن مصرکی
استری مہاراج شنکر اچاریہ و اپنے پتی کے شاستراتھ مین

ہہت مقرر ہوئی تھی اور نیز بہت سے سنسکارون پر استری کو اپنے منہ سے منتر اوچارنے کی اگیا ہے جو کہ خوانده ہی کر سکتی ہے اور نیز بہت شاسترون مین خوانده استری کی ہی تعریف لکھی ہے ۔ جنکے حوالہ بخوف طوالت یہان پر دینے سے مجبور ہین ۔ ناظرین کو شاسترون کے اور کن سے اصل حالات روشن ہو سکتی ہے ۔ ہان اسوقت استریان پتی پرتا دہرم سے گر گیئین ۔ ننگے پاؤ پہرنا ۔ کو دیو ونکو پوجنا باقی رہ گیا گرو جی کی کنٹھی موکش داتا بن گئی ۔ اسوقت گرہست مین اچھی سنتان پیدا ہونیکے لئے ۔ پتی برتا بنانیکے لئے ۔ پیر پرستی ۔ قبر پرستی ۔ پاکھنڈ پرستی ۔ سیتلے وغیرہ چھوڑنیکے لئے استری سکشا ضرور ہونی چاہیئے ۔

ہوشیار رہنا

استریونکو اس زمانہ مین دیوناگری ۔ کچھ حساب ۔ حفظ صحت کے فوائد پتی برتا استریون کے جیون چرتر ۔ سداچار ۔ دہرم سکشا ۔ دہرم گرنتھ ۔ بڑہانا ۔ لکہنا اسقدر کہ چٹھی پتری لکہنے کی محتاج نہ رہین انگریزی

پڑہا کر بی اے کی ڈگری کرانیکا خبط نکر بیٹھنا یہہ وہی اثر رکھیگا جیسے
دیوانہ کے ہاتھ مین چھری - ہمکو اس زمانہ کی نئی روشنی کی ضرورت
نہین ہے یہہ کرم ہولی ہے - دہرم کرم آدی کرتا ہے گھرستون کو
یہان پر فرض ہے - غیر مذہب کے تعلیم گاہ مین مت پڑہانا - اپنا
آپ پڑہانے و سکیشا کا انتظام نکرسکو تو خود پڑہانا اور سکشا دینا -
یا ملکر انتظام تعلیم کر لینا - تاکہ آجکل گھرست آشرم مین جو کوریتی اور ادہرم
روپی بہوت جو چھپے ہوئے ہین - دور ہو جاوین - اور استری و پورش
سو شکشا سے پورت ہوکر اپنے اپنے دہرم پر کٹی بدہ ہو جاوین -

(۸) گھرستونکا دہرم ہیکہ بیوہ و یتیمونکی پرورش و حفاظت کرین

یہا آگیہ کی منڈنا - کہوٹے کرمون کے سبب اب گھرست آشرم مین بیوہ
و یتیمونکی تعداد بڑہتی جاتی ہے - اس بات کو کہنے کی ضرورت نہین کہ
جہان ایک بدہوا بھی ہوتی ہے وہان بھینکر حالت ہوتی ہے - اور جہان
ہزار - لاکہہ ہین کروڑہ پر تعداد پہونچ جاوے وہان کیا حالت ہونی
چاہیئے - پیارے ناظرین جہان بال بدہوا بیٹھی ہے وہ گھر نہین

دکھہ کا دوار ہے - جہان یتیم روتا ہے وہان آنند نام کو نہین ہوسکتا
ہمارے دیش مین چارون طرف یتیمون کی چلچلاہٹ - بیواؤن کی
گریہ زاری کی آوازون سے کان پھٹے جاتے ہین - نہین معلوم پرماتما
نے اس دیش کے بھاگیہ مین کیا کیا لکھ رکھا ہے - جہان یتیمون
اور بیواؤنکی تعداد دن بدن ترقی پر ہو - راست جانو وہ قوم اودیش
مہا ادھوگتی کو پہونچیگا - اوس قوم کے پاپی ہونے مین شک نہین
آجکل ہمین دن بدن بیواؤن و یتیمون کی تعداد بڑھ رہی ہو - ان
بیواؤن و یتیمون کی پرورش کرنا ہر ایک کا فرض لازمی ہے کیونکہ
ان سے بڑھکر دکھیا دنیا مین اور کوئی نہین ہو سکتا ہے - ایک کا
پتی مرکر اوسکے لئے جہان مین اندھیرا کر گیا - ایک کی ماتا پتا مرکر اوسکو
اناتھ چھوڑ گئے - ان دونون کے لئے سچ مچ جگت اندھیر روپ
ہوگیا کیونکہ اون کے آنند دینے والا جگت سے چلدیئے انکی دلجوئی
کرنا انکو صبر دلانا - حفاظت مین رکھنا - پرورش کرنا - اون کے وارثین
کا پورن فرض ہے اور جو شخص اپنی قوم کی بیواؤن و یتیمون کی
مدد اپنا دھرم سمجھکر نہین کرتا وہ مہا ادھم پاپی ہے - کیونکہ قوم کے بنا

اونکی مدد کون کر سکتا ہے - اور قوم کے سر پر اونکی بھلائی و برائی کا
بار ہے - مگر گرہست مین اب بڑی کوریتی یہہ پڑ گئی ہے کہ بیواؤن کا
جو دہرم شاستر نے لکہا ہے اوسپر اونکو نہین چلایا جاتا - برخلاف
اسکے بیوقوف عورتین اوسکو دکہیا اور اناتھ سمجہکر کسی بات مین تکلیف
نہین دیتین اونکی آزادی مین فرق ڈالنا مناسب نہین سمجہتی پہننے
پہراننے سے منع نہین کرتین - اور اوسکو اچہا کہانا کہاتے و پہرتے و
ہنستے و بولنے پر زور دیتی ہین - اور کہتی ہین کہ اسپر ایشور کی بپتا
تو پڑ گئی - اچہا کہانے اور پہرنے سے مت روکو - اور اوسکو آرام دو -
جسکا نتیجہ - یہہ ہوتا ہے کہ بدہوائین آزادانہ پہرنے لگ جاتی ہین - اچہا
کہانا - بدن کو آرام دینا - اور عمدہ بستر پہننا مسی لگانا - پٹی جمانا سیاہی
ڈالنا وغیرہ مین سہاگن استریونکو بہی مات کر دیتی ہین اور صحبت بہی
اونکی ایسی عورتون مین رہتی ہے جہان راگ ورس کی باتین ہوتی ہین
ہر وقت پرشونکا ذکر ہوتا ہے - ہنسی - مذاق اوڑا کرتا ہے - جسکا نتیجہ یہہ
ہوتا ہے کہ کالدیو اونکے عزت و حرمت پر غلبہ پا لیتا ہے - اور سکشا
دینے والا کوئی ملتا نہین - پاپی پرش بگاڑنے کو تیار رہتے ہین -

بہت بدہوائین اپنے دہرم کا ناش بھی کردیتی ہین اور جس سے بہت کچھ دلیش مین کوکرم ہوتا ہے جسکے لکھنے کو قلم نہین چلتا - یہہ کیفیتین صرف اسواسطے ہوجاتی ہین کہ بدہواؤنکو بدہوا کے دہرم پر چلانے کی کوشش نہین کی جاتی کون نہین جانتا کہ خالی بیٹھنا پاپ کی مورتی ہے - اور اودہر اُدھر پھرنا عورتون کو بہت جلد بگاڑتا ہے جیسے لکھا ہے -

पानं दुर्जन संसर्गः पत्या च विरहो ऽटनम्।
स्वप्नश्चान्य गृहे वासो नारीणां दूषणानि षट् ॥

ارتھ - مدہ پان - شراب - دوسنگ - بدصحبت - پتی کا برہ - گھر گھر کا ڈولنا - سوپن مین دوسرے پرش کی اچھا - اور گھر مین اکیلے رہنا یہہ چھ استریون کے دوشن ہین - اور آزادی استریون کے لئے زہر قاتل کا اثر رکھتی ہے - کبھی استری کو آزادی نہین دینی چاہیئے - جیسے لکھا ہے -

पिता रक्षति कौमारे भर्ता रक्षति यौवने।
पुत्रश्च स्थाविरे भावे न स्त्री स्वातंत्र्यमर्हति ॥

ارتھ - لڑکپن مین پتا - جوانی مین پتی - اور بڑھاپے مین پوتر رکشا کرتا ہے

استری کو کبھی آزادی نہین دینی چاہئیے۔

اور یہہ سب باتین اسوقت گھرستو نمین موجود ہین۔ بدہوا استریون کا دہرم یہہ ہے۔ کہ وہ بدن کو آرام نہ دین۔ من کو روکین۔ تن بس کرین۔ گیان۔ دہرم مین روچی بڑہادین۔ برت نیم کو اختیار کرین۔ نیم نیم کا پالن کرین۔ جیت اندری رہین۔ ہروقت کام مین مشغول رہین۔ بیکار ہرگز نہ بیٹھین۔ آچار بچار شدہ رکھین اپنے دہرم مین روچی بڑہاوین۔ ست بولین۔ پوتر رہین۔ سنتوش قایم رکھین۔ بپت مین بھی دہرم نہ چھوڑین بھجن۔ پاٹھ کرین ہنسی۔ ٹھٹھا۔ مذاق کے پاس نہ جاوین۔ پرش کا دہیان تک نکرین۔ راگ رس کی باتین نہ سنین۔ اندریون کو بس مین رکھین عمجاً کو بہوشن بناوین۔ پرش کے سایہ تک سے شرماوین۔ اپنے کٹنبیون کے کہنے مین چلین۔ اپنے من کی چاہی نکرین۔ بدصحبت مین نہ بیٹھین۔ ستوگنی بہوجن کرین۔ آلسی نہ ہوے۔ گیان۔ بیراگ کی پستکون سے دل بہلاوین ہروقت گھر کے کام مین مشغول رہین۔ اپنے کرمون کا پھل سمجھہ شاکر رہین ان دہرم دہرمون کے پابند رہنے سے وہ اپنے دہرم کو بخوبی نبھا سکتی ہین۔ اور یہ لوک مین سکھہ کو پا سکتی ہین گھرستون کو لازمی ہے کہ جو باتین

بدہواؤنکو اور دیش کو نقصان پہونچاتی ہین - اونکو ہٹاکر بدہواہ استریون
کو اپنے دہرم پر چلادین - مگر آج بڑا اچنبہ زمانہ آیا ہے - کہ آج سب
برایونگ چہوڑا اور سب گورشیون سے منہ موڑ ہر ایک نوشکست جنٹلمین
کی نظر ان مصیبت زدہ دیش کی بدہواؤن پر پڑتی ہے اور وہ انہی بیوا یونکو
دیش کے لئے غارتگر سمجہہ رہے ہین - اور اونکو یہی فکر دبلا کر رہا ہے
کہ ان سے حمل اسقاط وغیرہ کرانیکی امید ہے - اور وہ ان بیچارے
مصیبت زدہ کو دوسرا بیاہ کرانا دیش کا ہت سمجہہ رہے ہین - مگر یہہ
اونکی کم اندیشی ہے - ہم کہتے ہین کہ ان سے دیش مین کچھ ہانی نہین
ہوسکتی بشرطیکہ ٹھیک قاعدہ پر ان کو چلایا جاوے - انکو دوسرا
پتی کرانا یہہ شاستر بردہ اور برن سنکر اولاد پیدا کرنے اور گوتر
بہرشٹ کرنے کا باعث ہوگا جس سے بہت بڑا نقصان ہوگا اول
دیکہنا یہہ ہے کہ بدہوائین ہوتی کیون ہین - اور دوسرے موجودہ بدہواؤن
کا کیا جاوے - جس سے دیش دہرم کی ہانی نہو اور انکا دہرم بھی قائم
رہے - یہہ تو آپ جانتے ہین کہ پرماتما دیالو - نیاکاری ہے اور انتریامی
ہین - اونکا جو کام ہے وہ ٹہیک نیائے کی ساتہہ کرہون کے انکو اسے

پرماتمانے اچہے ٹہیک بنائے آدمی گن کے ساتہہ اوسکے پاپون کی سزا
بدہوا بناکر اوسکو بہت قسم کے عیش و آرام سے تمام عمر محروم کیاہے
اور یہہ جو مجرمون کی تعداد دن بدن بڑہ رہی ہے یہہ سب کہہ پاپونکا
نتیجہ ہے - دنیا مین بہی راجا پاپی پرشون کو عمر قید کی سزا دیکر اوسکی
آزادی وغیرہ سب طاقتون کو چہین لیتا ہے - جب ہم اوسمین کچہ
نہین کرسکتے تو پرماتما کے انصاف مین دخل دینا کہان کی دانشمندی
ہے اب غرض یہہ ہے - کہ جن فعلون سے یہہ پاپ بڑہتے ہین -
جسکی سزا بدہوا پن ہے اونکو روکا جاوے - کیونکہ جس سوت سے
زہر نکل رہاہے اوسکو اول بند کرنا چاہیے تاکہ اور زہر آنے سے بند
ہوجاوے - اور جو زہر جگت مین پہیل گیا ہے اوسکو ایسے طور
پر رفع کیا جاوے کہ جس سے کسی کو نقصان نہو - شاسترون
کے مطالعہ سے پتہ ملتاہے - کہ جو استری پتی کی سیوا نہین کرینگی
اور پتی برتا نہ ہوگی وہ اگلے جنم مین جوانی مین بدہوا ہنین گی - جیسے
شری منی انوسویا جی نے مہارانی سیتا جی کو اوپدیش بہی کیاہے
پتی بہرتی کول جنم جہین جائی - بدہوا ہوئے پائے ترونائی - اسکا

مطلب یہہ ہے۔ پتی سے برخلاف استری جہان جاکر جنم لیگی۔ وہان ہی جوان اوستھا مین بدہوا ہوجاویگی۔ اس سے یہہ ثابت ہے کہ اول پتی برت دہرم کی سکشا کنیاکو ہونی چاہیئے۔ استری دپرش کاان میں ہی بدہوا بناتا ہے۔

دوسرے بچون کا شاستر بردہ بال بواہ۔ بڈہے اور بالکا کابواہ۔ اور اسی طرح اور بہو بڑی چہوٹی بہنے کا بواہ آدی بیدک شاستر کی روسے بدہوا بنانیکے مارگ ہین اسلئے انکو بند کرنا چاہیئے۔ ونیز پرشونکا استری برت دہرم چہوڑکر پر استری گمن مین لگ جانا بھی دیش مین بدہوائین پیدا کرنے والا ہے۔ کیونکہ اوس سے وہ بہت جلد عمر کم ہونے سے مرجاتے ہین جیسے لکہا ہے۔

नही हृस्य मनायुष्यं लोके किंचनविघने।
याहशं पुरुष स्येह परदारोप सेवनम्‌ ॥

ارتھ۔ اس لوک مین پرش کی عمر گھٹانے والا ایسا کچھ نہین ہے جیسے پرائی استری کا سیون۔

میرے خیال مین پتی برت دہرم کا نشٹ۔ بچونکا بواہ۔ بڈہونکا بالکون سے

بواہ اور بہو بڑہی چہوٹا بنا والہ بواہ - لڑکی پر روپیہ لینے والا بواہ اور بہ استری گمن یہہ سب بدہوا بنانے کے دروازہ ہین اور یہہ سب پرشون کی ظلم سے کہلے ہین - کیونکہ یہہ سارے کرم پرش ہی کرتے ہین اور جنکا پہل ہماری استریان بہوگتی ہین اور پہر اوسپر ظلم یہہ کیا جاتا ہے کہ اونکو اور پتی کرا کر جنم جنمانتر تک بدہوا بنانے کی کوشش کی جاتی ہے اسلیئے جنکو دیش پر پیار ہے اونکو یہہ دروازہ بند کرنے چاہئین - ورنہ کسی ایک بدہوا کا دوسرا پتی کر کر ست لگاڑ دیا - اور پرماتما کے دربار سے پچاس بدہوائین بنی - تو کیا نتیجہ ہوا - سوائے اسکے کہ ایشور کے ساتہہ لڑائی باندہی جاوے - اب ضرورت صرف یہہ ہے کہ آئندہ بدہوا ہونیکی مارگ روکے جا کر موجودہ بدہواؤنکو حفاظت کے ساتہہ بدہوا دہرم پر چلایا جاوے - یاد رکہو ستوتی کا ست پاپی پرش نالش کر سکتا ہے اور جو بدہوائین اپنے دہرم کو چہوڑ کو کرم مین لگی ہین وہ بہی پرش پاپیونکا ست سنگ لگنے سے ہوا ہے - کیا اچہا ہو کہ پرشونکو ہی استری برت دہرم پر قائم کیا جاوے - کہ سوائے اپنی استری کے دوسری استری کو ماتا کے تلیہ سمجہین تاکہ یہہ جہگڑا ہی مٹ جاوے ورنہ کیا دوسرے پتی کرا لینے بیچارہ روک سکتا ہے - ہرگز نہین

ذرا آپ اُن قوموںکی تواریخ کو پڑہیں جنمیں کر ایوہ جائز ہے - تو آپکو پتہ
لگے کہ کسقدر مقدمات اغوائے وغیرہ کے اونکے دائر ہوتے ہیں اور یہہ بھی
قاعدہ ہے کہ اندریونکو بشئے بھوگ کانے سے ترپتی نہیں ہوتی ہے - الٹا دونی
ترشنا بھڑک اُٹھتی ہے جیسے اگنی میں گھی ڈالنے سے دون اگنی تیز ہوتی
ہے غرضکہ شاستر کا منشا یہہ ہے اندریونکو بھوگ کی نسبت دمن کیا کرو -
پھر آپکا دوسرا بواہ کرکر اندریونکو بھوگ میں لگانا کہاں انکا دہرم کا کام ہے اگر
یہہ کہو کہ اگر وہ جتیندری نہ رہے تو ہم کہتے ہیں کہ کونسی استری ہے کہ جو
بھوگ نہیں چاہتی - اور وہ کونسی بدصحبت ہے جو کہ بگاڑ نہیں سکتی اگر
آپ یم و نیم وانہ ری دمن آدی دہرم پر قائم ہوگی تو ضرور آپ دوسرے
کو راہ راستہ پر لا سکتے ہیں ورنہ آپ اچھے کرموں سے چھوٹ رہ کر اوروں کا
من اپنا جیسا سمجھتے ہیں تو آپ کی غلطی ہے - اس سے یہہ روشن ہے کہ
موجودہ زمانہ میں بدہوا بننے کا دروازہ نہ روک کر اونکو برہمچریج اور دہرم پر قائم
نہ رکھکر جو آپ ستوتی بدہواونکا ست سنکلپ برباد کرنا چاہتے ہیں یہہ آپ
مہاپاپ کرتے ہیں - اور رہاسہا پتی برت دہرم کا ناش کر کر دیش میں بجبر ڈہاتے
ہیں - گرہستی پرشوں سے ہماری نہایت ادب سے عرض ہے کہ وہ بدہواونکی

یتیموں کی پرورش و حفاظت میں پورا پورا خیال رکھیں اور اونکو شاستروکت سنسکار وغیرہ کرادیں اور وید دہرم کرم - پوجا پاٹھ میں لگادیں اور یدہوا مبنانیکے جو مارگ لکھے گئے ہیں اون سے اپنی اولاد کو بچاویں اور یتیموں کی پرورش ضرور کریں -

(۹) گھرستیوں کو فضول خرچی دور کرنی چاہئیے

ہمارے گھرست آشرم میں بیاہ و مرنے وغیرہ کے موقعہ پر بہت سی فضول خرچی آن گھسی ہیں - جنسے گھرست آشرم کو بہت نقصان پہونچتا ہے - دیکھیے رنڈی - آتش بازی - باغ باڑی - زیادہ آدمیوں کا لیجانا یہہ سب فضول خرچی اور دکھ بڑھانے والی اور پاپ پھیلانے والی ہیں - یہہ کام شاستر برودہ ہے - اسمیں روپیہ بھی اٹھتا ہے - اور نام بھی بُرا جاتا ہے - اور بھاری دکھ اور کلیش ہوتا ہے - اور کوئی مطلب بھی نہیں نکلتا - اگرچہ یہہ سب کام وہم کے ہیں - مگر نقصان دیہہ اور پاپ بڑھانے والے ہیں اس سبب سے دور کرنا چاہئیے - گھرستی بھائیوں کو چاہئیے کہ اپنے لڑکے کے بیاہ پر تھوڑے آدمی لیجاویں اور اپنی لڑکی کے بیاہ میں تھوڑے

بلاوین۔ کیونکہ شادی کے معنے خوشی ہین۔ جب تہوڑے آدمی آوینگے خاطر تواضع اچھی ہوگی۔ مٹھائی عمدہ بنیگی۔ سب باتون کا آرام رہیگا۔ محبت بڑہیگی برخلاف اسکے زیادہ آدمی آوینگے۔ مٹھائی تو وہ بنیگی کہ جوتھے دن کتے بہی نہ کہاوینگے۔ ہر ایک براتی سب باتون کا شاکی ہوگا۔ مگر یہہ قصور بیٹی والہ کا نہین ہے۔ کیونکہ تہوڑے آدمیون کی خاطر ہو سکتی ہے اور انتظام بہی معقول ہو سکتا ہے۔ مگر فوج کی خاطر نہین ہو سکتی ہم نہین جانتے کہ بواہ مین آپسمین میل ملاپ کیا جاتا ہے یا۔ فوج لیکر غنیم پر چڑہائی کی جاتی ہے۔ اسلئے گھر ستہونکو وہ کام کرنا چاہیے جسمین آرام ہو۔ یہہ جب ہی ہو سکتا ہے جب تہوڑے آدمی جاوین اور بلاوین۔ اگر انکو روپیہ بچے۔ تو دہرم۔ پن نیک کام مین لگاوین جس سے بھلا بھی ہو اور یش اور کیرتی بھی پھیلے۔ نہ کہ ریل کا کرایہ۔ رنڈی۔ بھڑوے کی خاطر مین لوٹ جاوین۔ اور یہہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ روپیہ والہ تو جو کچھہ کرین سو بجا لیکن انکی دیکہا دیکہی بیچارے غریب بھی ایسی فضول خرچون مین قرضدار ہوکر برباد ہوتے ہین۔ اور پیچھے پچھتاتے ہین۔ انکو معلوم نہین کہ قرضہ بہت بری چیز ہے۔ ہندی مقولہ ہے کہ استری کا خصم

مرد - اور مرد کا خصم قرض ہوتا ہے - قرض لینے سے عزّت و آبرو سے ہاتھ دہونا پڑتا ہے - اپنی آزادی کو گنوانا پڑتا ہے - جیسے کوئی پاگل اپنا گلا آپ کاٹے - یا جان کر کنوئین مین پڑے - ایسا ہی قرضہ لینے والا مور کہہ اپنے عیش و آرام کو کہو دیتا ہے شاستر و نمین قرضہ لینے کی سخت ممانعت ہے -

अनृणां अस्मिन्ननृणां: परेस्मिन तृतीयलोके अनृणासाम
अनृणीभव्या स्वर्गलोकमेति । ऋणकर्ता पिताशत्रुः ॥

مطلب (۱) منشو لکو اس لوک اور پرلوک مین ہمیشہ بلا قرضہ رہنا چاہیے - یعنی کسی کا قرضدار نہین ہونا چاہیے -

(۲) قرض کا نہ لینے والا ہی منش سُکھ کو پراپت ہوتا ہے - قرضہ صرف قرضہ لینے والے کو ہی دکھہ نہین دیتا - بلکہ اوسکی اولاد کو بھی دُکھ دیتا ہے -

(۳) قرض کرنے والا پتا شترو کے برابر ہے - مگر یہان تو بواہ کرتے ہین مکان رہن رکھکر اور زیور بیچکر روپیہ لگایا جاتا ہے - اگر نہ لگاوین تو ناک کٹنا سمجھتے ہین - مگر جب رہنے کا مکان و پہنے کا زیور بازار مین بکتا ہے تب ناک بڑہتا ہے - یہہ سب مہا مورکہتا کے لکشن ہین - دہرم سے جو دہن پیدا کیا جاتا ہے - وہ

دہرم کے ہی کام مین لگانا بدہی ثانی ہے۔ مگر آج لسبب ہونے اودیا
ادہرم رشوت ۔ بے ایمانی ۔ چھل ۔ چھدر ۔ سے دہن پیدا کیا جاتا ہے
وہ دہرم مین تو لگ نہین سکتا ۔ فضول خرچ مین برباد ہو جاتا ہے اور
کمانے والہ کو بیاج مین نرک بہوگنا پڑتا ہے ۔ اسلئے اے گھرست
دہرم کے نیم بجر دہرم سے دہن پیدا کرو اُسکو دہرم کے لئے لگاؤ ۔ فضول
خرچیون کو گھٹاؤ ۔ قرضدار بنکر اپنے اور اپنی سنتان کے دشمن مت
بنو ۔ جتنی چادر دیکہو ۔ اوتنے پاؤن پھیلاؤ ۔ تاکہ دلدرتا یہان سے
کوچ کر جاوے اور بُرے نتیجہ تکو نہ بہوگنے پڑین ۔

(۱۰) گھرست آشرم مین بچونکو سب سے پہلے دہرم سکشا ہونی چاہیئے

یہہ کون نہین جانتا ۔ کہ ودیا ایک انمول رتن ہے ۔ ودیا ہی سے لوک
اور پرلوک کا سکہہ ملتا ہے ۔ ودیا ہی سے منش کا اُدھار ہوتا ہے ودیا
ہی سے کیرتی اور یش پھیلتا ہے ۔ ودیا ہی سے ایشور پراپتی ہوتی
ہے ۔ ودیا ہی اپورب بل ہے ۔ ودیا ہی تیج کی پونجی ہے ۔ ودیا ہی اشیرواد
کی جڑ ہے ۔ غرضکہ ودیا ہی منش جنم کو سپھل کرتی ہے ۔ شاستر مین

ودیا کی بڑی مہما ہے ۔ سو کہیں کی جگہہ پہ جگہہ نندا لکہی ہے اور آخر یہانتک لکہدیا ہے کہ विद्या विहीना पशु ॥ ودیا بغیر منش حیوان کے برابر ہے پہلے زمانہ مین ہمارا دیش ودیا کے سبب ہی سارے دیشونکا سرتاج تہا ۔ اور یہان پر سب پرکار کے آنند ۔ منگل کے باجے بجتے تہے ۔ پہلے زمانہ مین ہمارے پورکہا ودیاہین (مورکہ) رہنے کے برابر کوئی عیب نہین سمجہتے تہے جیسے لکہا ہے ۔

अजातमृत मूर्खाणां वर माद्यौ न चान्तिमः ।
सकृद्दुःख करा माद्यावन्ति मस्तु पदे पदे ॥
वरं गर्भस्रावो वर मपि च नैवाभिगमनं वरं जातः प्रेतो
वर मपि च कन्या वजनिता । वरं वंध्या भार्या वर मपि च
गर्भेषु वसति नैवा विद्वान्नूपद्रविणगुणयुक्तोपि तनयः ॥
कोऽर्थ पुत्रेण जातेन यो न विद्वान धार्मिकः ।
काणेन चक्षुषा किंवा चक्षु पीडैव केवलम् ॥

ارتہہ ۔ (۱) لڑکا پیدا نہین ہوا ۔ یا ہوکر مر گیا ۔ اور مورکہ ان تینونمین سے

اول کے دو اچھے ہین - اور آخیر کا اچھا نہین کیونکہ اول کے دونون ایک ہی دفعہ دُکھ کے کرنے والے ہین اور آخیر کا چھن چھن مین دُکھ دیتا ہے -

(۲) گربھ کا گر پڑنا - استری سے صحبت نکرنا - پیدا ہوکر مرجانا - کنیا کا ہونا استری کا بانجھ رہنا یا گربھ مین ہی رہنا اچھا ہے - لیکن خوبصورت اور سونے کے زیورات سے لدا ہوا مورکھہ بیٹا ہونا اچھا نہین -

(۳) جو نہ پنڈت ہے اور نہ دہرماتما ہے ایسا لڑکا ہونا کس کام کا ہے - جیسے کانی آنکھ سے کیا ہوتا ہے - کیول آنکھہ کی پیڑا ہے - ودیا کے لابھ اور اودیا کی ہانی لکھنے کی اس کتاب مین طاقت نہین ہے اسکے بارے مین بڑی بڑی پوتھی لکھی موجود ہین - گھرست آشرم کا گرنا صرف اسلئے ہے - کہ اوسنے ودیا کا پریم چھوڑ دیا - ویدون اور شاسترونکا پڑھنا بدرکیا سندھیا گایتری - جپ - تپ - تیرتھ - سرب - مندر مین شردھا رہی - اسوقت گھرست آشرم مین بہت ضروری ہے کہ ودیا اور دہرم شکشا کا پرچار کیا جاوے اول بالکونکو ماتری بہاشا - پھر سندھیا - گایتری - اور اپنے سداچار اور دہرم کے کچھہ گرنتھ پڑھا کر پھر اور ودیاؤنکو پڑھایا جاوے - تاکہ بچپن مین ہی ادہرم کی مہر اونکے سینہ پر امٹ لگ جاوے اور وہ دوسرے مذہب کے

جال مین نہ پھنسین آجکل ہمارے دیش مین ودیا پڑہانے کی پرپاٹھی بہت بگڑی ہوئی ہے - اول تو اپنی اولاد کو پڑہانا ہی پسند نہین کرتے اور جو کچھ پڑہاتے ہین تو اونکو اول اپنا دہرم نہ بتلا کر مدرسہ آدی مین بھیج دیتے ہین اور وہان پہلے ہی خراب سنسکار اونکے چت مین بیٹھ جاتے ہین - پھر اونکا من سندھیا - گایتری - جپ تپ - پوجا پاٹھ کی طرف رخ ہی نہین کرنا اور ناگری حرف تک نہین پڑہ سکتے -

اور جو سنسکرت پڑہتے ہین وہ صرف گھوٹنا لگاتے ہین - لکھنے کی طرف توجہہ نہین کرتے اور بہت سے بیچارے براہمن گرڑ پوران - وگرہ لوارن - و جپ - تپ کے منتر پڑہ لیتے ہین - اور جولش امنڈ سے حرف سیکھ لیتے ہین اور اسی کو پرم ودیا مانتے ہین اور ودیاؤنکا نام تک نہین جانتے - جس سے وہ ودیا کی مہا سمجھنے سے محروم رہتے ہین - اسلئے گھرست آشرم کے لئے ضروری ہے کہ اول بچونکو ناگری - سندھیا - ترپن - پوجا - پاٹھ - دہرم گرنتھ پڑہا کر پھر اونکو راج ودیا اوشہ پڑہائی جاوے - اور سنسکرت کو مکھہ رکھکر بیاکرن - جغرافیہ - مساحت - حساب - تواریخ - پدارتھ ودیا - قواعد حفظ صحت سداچار وغیرہ پڑہادین اور سکھلادین تاکہ گھرست کے

بالک دہرم سداچار سے بہوشنت - وِدیا کے پریمی - تیجسوی - پراکرمی جیو کا سے نشچنت ہو جاوین - اور دوسرے مذہبون کے طوفان سے بچے رہین -

(۱۱) گرہست مین مرتک سنسکار کا سدہار ہونا چاہئیے

یہہ منش شریر کا اخیر سنسکار ہے - جہان اور سنسکار وغیرہ بگڑ بڑ ہوئین - وہان اس سنسکار مین بھی بہت کچھ جھگڑہ ہونے لگا ہے جو وقت ڈر کرنے اور عبرت پکڑنیکا ہے - اور جو وقت گیان اور بیراگ حاصل کرنیکا ہے - اگر وہان کوئی بڈہا مر جاتا ہے تو ناچ - تماشے - راگ ورنگ کیا جاتا ہے - گاجے - باجے بجائے جاتے ہین - چاندی سونے کے پہول اوڑائے جاتے ہین - ہنسی - ٹھٹھا مخول اوڑایا جاتا ہے - فحش بکا جاتا ہے - ناچنا گانا مجرا کرایا جاتا ہے - اور اوسکا کاج کیا جاتا ہے - اگر گھر مین نہو تو مکان رہن رکھکر - زیور بیچکر قرضہ سودی نکالکر کاج مین بڈہے کی یادگار بنائی جاتی ہے - شاستر انکول جو کچھ جگ آدمی پر خرچ کیا جاوے وہ تو مناسب ہے مگر

قرض لیکر لگانے کے ہم مخالف ہین۔ پہلے سوچنے کی بات ہے ایک تو آدمی
گھر سے گیا۔ جو کہ پرانا تجربہ کار تہا۔ اور جسکا پہاڑ جیسا آشرہ تہا پھر اوسکو
پیچھے قرضہ لیکر روپیہ لگانا اور دکھہ خریدنا کونسی عقلمندی کی بات ہے۔ ایک
یہہ بھی اس سنسار مین کوریتی پھیلی ہے کہ کسی کے مرجانے پر جوان استریان
روتی پیٹتی۔ قواعد کرتی بازارون بازار جاتی ہین اور چوڑیان کرتی۔ سر پھوڑتی
ہین اور سال بھر سوگ کرتی ہین۔ اور چھاتیان پیٹنا۔ ماتہا ٹھوکنا۔ اور مردہ
کی پرشنسا کرکر رونا انکا کام ہے اور گیت بھی رونیکے طرح طرح کے مقرر
ہین جنکو شنکر سنگ دل کو بھی رونا آجاتا ہے۔ اور جو استری اچھی
طرح نہین روتی۔ یا چھاتی نہین پیٹتی۔ اور کم عرصہ تک روتی ہے۔ اوسکی
نندا ہوتی ہے۔ اور جو کوٹ کوٹ کر چھاتی لال کرلیتی ہے ماتہا پھوڑ لیتی ہے
اور بہت دنونتک سیاپہ رکھتی ہے وہ عقلمند کہلاتی ہے اس واہیات خیالات
کو ہینکر عورتنین پیٹنے سے چھاتی اور اپنی عقل کو ناش کرکر آپ مردہ ہونگی
تیاری کرلیتی ہین۔ جو کہ ایک مہا اودیا ہے۔ شاستر کار کہتے ہین۔
न बध्ये द्या हानि । ارتھات شوک کے دلونکو مت بڑہاؤ۔ اور
یہہ سال بھرتک شوک منائے رکھتی ہین۔

یہہ تو سب جانتے ہین - کہ جنم لیتا ہے وہ اوشیہ مرتا ہے اور پھر جنم پاتا ہے اسلئے شوک کرنا نہین چاہئیے - اب دیکھنا یہہ ہے کہ جس کے گھر کا آدمی مرجاتا ہے تو جاننے والہ کا فرض ہوتا ہے کہ اوسکو صبر اور سنتوش دلادے - نہ کہ اوس بپت کی ماری کو مرنے والہ کی گن بتلا کر زیادہ رولادین اور دونون وقت ضرور رووین اور جسکو رونا نہ آوے اوسکا مخول اوڑادین یہہ سب کارروائی ہمارے بزرگون نے صرف اسواسطے مقرر کی تہین - کہ جب کسی پر مصیبت پڑے تو دوسرے جاکر اوسکو صبر دلاوین - نہ کہ یہہ کہ جلتی اگ کو جاکر اور جلادین - اب لازم یہی ہے کہ ان کو رسنونکو بند کر کر زیادہ شوک کو نہ بڑہاوین - اور راضی بر رضا رہ کر تیرہ دن سے زیادہ ہرگز عورتونکو سیاپہ مین نہ بیٹھنے دین کیونکہ زیادہ دن بیٹھنے سے استریان بھی بیمار ہو جاتی ہین - اور ایک یہہ بھی کوریتی ہے کہ عورتین ہر ایک ناسک شرادہ پر مردہ کی روتی ہین - مگر یہہ بات شاستر وردہ ہے جیسے لکہا ہے - [illegible] मयति प्रेतार् - یعنی رونیسے ان وغیرہ سامگری پر پت تکو چلی جاتی ہے - یہہ سب کام استریونکی موکہتا سے ہوتی ہین جو کہ بہلے اور برے کی تمیز کرنیسے مجبور ہین - اس لئے انکو

بند کر کر شاستر انکول کرت کرنا چاہیئے۔

(۱۲) گھرہستیونکو اپنے دہرم پر سادودہان رہنا چاہیئے

ناظرین کون نہیں جانتا۔ کہ منش شریر بہت مشکل سے ملتا ہے چوراسی لاکھہ جونیو نہین بھرمتا ہوا یہ جیو بڑے شبھ کرموں کے سبب منش دیہہ پاتا ہے۔ دراصل یہہ منش جیون امولیہ جیون ہے دیکھیئے کہانا۔ پینا سونا۔ بشئے بہوگ آدمی تو سب ہی جونیو نہین بہوگتا آیا ہے۔ مگر یہہ جنم صرف جنم مرن کے دکھو لسے چہوٹنے کے لئے ملتا ہے اس منش جنم روپی درخت کے لئے دہرم روپی جل پرماتما نے بنایا ہے۔ جس سے یہہ پھلتا اور پہولتا ہے اس درخت کے دہرم۔ ارتہہ۔ کام۔ موکش چار پھل ہین جس شخص نے انکو حاصل نہین کیا اونکا یہہ جنم بیرتھا جاکر چوراسی لاکھہ جونیونکے چکر مین پھنسنا پڑا۔ منش روپی جنم کا اول پہل دہرم ہے جسنے اس کو لے لیا اسے اور پھل بھی لینے کی آشا ہو سکتی ہے اگر یہہ ہی جاتا رہا۔ تو اور سب پھلوں کی آشا ناممکن۔ یہہ تو روشن ہے کہ جسوقت یہہ جیو اس شریر کو چہوڑتا ہے دہن دولت۔ استری۔ پوتر۔ پیارے سنبندہی سب یہین رہ جاتے ہین۔

اوسوقت کیول اپنا دہرم ہی ساتہہ جاتاہے جسکے انوسار اوسکو دوسرا جنم ملتاہے ہمارے پورکہا دہرم کو ایسا ضروری سمجہہ اپنا تن۔ من۔ دہن۔ دہرم کے لئے خرچ کردیتے تہے۔ اور اور طرح طرح کے آنند جگت مین بہوگ کر پرلوک مین سکہ پاتے تہے۔ جیسے دہرم کی بابت ایک شاعر کا مقولہ ہے دوہا۔ دہرم ایک ایسا برکش ہے جیسے سرل کھجور۔ چڑہے تو میوہ چکھ لیا پڑے تو چکنا چور۔ (۲) دہن دے تن کو راکھئے تن دے رکھئے لاج۔ دہن دے تن دے لاج دے ایک دہرم کے کاج۔ ایسے دہرم کی بابت شاستر کار کہتے ہین۔

धर्म्मात्संजायते ह्यर्थो धर्म्मात्कामोऽभिजायते । धर्म्म एव परब्रह्म तस्माद्धर्म्मं समाचरेत् ॥ विद्यारूपं धनं सौख्यं कुलीनत्वमरोगिता । राज्यं स्वर्गश्च मोक्षश्च सर्वं धर्म्माद्वाप्यते ॥

ارتھ۔ دہرم کے پربہاو سے منش کو نشکنٹک راج پاٹ۔ اور لچھمی اور بچے پراپت ہوتا ہے اور دہرم کے پربہاؤ ہی سے حسب خواہش استری دلپو تر کہی پراپت ہوتی ہین ارتھات سب سکہو نکا دینے والا ایک دہرم

ہی ہے - (۲) ودیا - روپ - حسب خواہش دہن - اور اوتم کل ہین
جنم اور تندرست بدن راج - سورگ - موکش - سب پدارتھ دہرم سے
مل سکتی ہین دہرم کی دو صورتین ہین ایک شریر کا دہرم دوسرے
آتما کا دہرم - گویا انکا آپسمین لازم وملزوم تعلق ہے - شریر کا دہرم
یہہ ہے چار گھڑی کے تڑکے اٹھنا - باقاعدہ فراغت - داتون -
اشنان کرنا - وقت معینہ پر کہانا کہانا - اور باقاعدہ رہنا سہنا - اور
صحت قائم رکھنے کے جو قواعد ہین - جیسے بیدک شاستر نے لکھے ہین
اور جو دہرم شاستر نے جائز بتلائے ہین - اونپر عمل کرنا جس سے یہ
شریر آروگ رہے کیونکہ دہرم کرنیکا شریر ہمی آلہ ہے - آتما کا دہرم یہی
ہے کہ جہوٹ - پرنندا - چغلی - کینہ - حسد - بغض پر استری گمن وغیرہ
کا جو آتما پر برا اثر کرتی ہین تیاگ اور جپ - تپ - پوجا - پاٹھ - تیرتھ -
برت - سندہیا - ترپن - شرادہ - ست ایشور کا بھجن دیا اور پروپکار
جیسی شاستروں نے گرہستونکو کرنیکی اجازت دی ہے گرہن کرلینا
چاہیئے - پنچ یگ - برہم یگ - دیو یگ - پتری یگ ولیشو دیو یگ
اتھتی یگ اور تین رن دیو رن پتری رن رشی رن جو گرہستی منشونکے

لئے نت مرہ اور لازمی فرائض ہین ضرور کرنے چاہئین۔ اور انکے کرنیکی
اپنے پروہت سے جو پنڈت ہو شاستروکت بدہی دریافت کرنی چاہیئے
کیونکہ اس کتاب مین انکے بیان کرنیسے بہت بہاری کتاب ہوجاویگی
اور نیز ان باتوں پر گرہستونکو ضرور چلنا چاہیئے جوکہ دہرم کے لکشن اور
مارگ ہین جیسے منو بہگوان فرماتے ہین۔

धृतिः क्षमा दमोस्तेयं शौचमिन्द्रियनिग्रह। धीर्विद्यास
त्य मक्रोधो दशकं धर्म लक्षणम्॥ इज्याध्ययनदानानितपः
सत्यं धृतिक्षमा। अलोभ इति मार्गोयं धर्म्मस्याष्ट विधः स्मृतः॥

ارتھ۔ استقلال رکھنا۔ اکشما کرنا۔ دل کو قابو مین رکھنا۔ چوری نکرنا۔
پوتر رہنا۔ اندریون کو قابو مین رکھنا۔ نشہ آدمی سے الگ رہنا۔ سب
ودیاؤنکا جاننا۔ ست بولنا۔ غصہ نکرنا۔ یہہ دہرم کے دس لکشن ہین
ارتھ۔ یگ کرنا۔ وید پڑہنا۔ دان دینا۔ تپ کرنا۔ ست بولنا۔ دہیرج
دہرنا۔ اور لوبھ نکرنا یہہ آٹھ دہرم کے مارگ ہین۔ غور کرنیسے پتہ لگتاہے
کہ ان دہرمون اور چار برنون نے اپنے کرمون کو تیاگ دیا ہے۔ جب یہہ

جب ہی تو بیان ہی سب پکار کلیش ہی کلیش ہر اجان ہے اور یہہ اونکو معلوم نہیں کہ ہنے دہرم کو نہیں مارا۔ بلکہ دہرم ہمکو مارا ہے۔ جیسے لکہا ہے۔

धर्म एव हतो हन्ति धर्मो रक्षति रक्षितः ।
तस्माद्धर्मो न हन्तव्यो मानो धर्मो हतो ऽवधीत् ॥

ارتھ۔ مرا ہوا دہرم مارنے والے کو ہلاک کرتا ہے۔ اور حفاظت کیا ہوا دہرم محافظہ کو بچاتا ہے اسلئے دہرم کو کبھی ہلاک نہیں کرنا چاہیئے مبادا مارا ہوا دہرم کبھی ہمکو نہ مار ڈالے۔ اب دہرم ہمکو نہ مارے اس خوف سے گرہستیونکو ضرور اپنے دہرم کرم پرسادوہان ہونا چاہیئے۔ یہہ زیادہ نہین ہے کہ آپ شاستر بدہی سے یگ کرسکین گیان کرپا سکین۔ اسکو کلیوگ مین صرف یہی دہرم ہے کہ کلوگ کشٹو اپرتیم۔ مگر ہم ایسے بدبخت ہین جسسے وہ بھی نہین ہوتا۔ ضرور سندھیا کرو۔ جپ تپ۔ تیرتھ۔ برت پوجن۔ پاٹھ۔ دان۔ دہرم یتھا شکتی کرو۔ کیونکہ یہی لوک اور پرلوک کا سہایک ہے دیکھیے چارون برنون کے کرم شاستروں نے یہہ بتلائے ہین۔ جنپر چلنے کی ہر ایک برن کو کوشش کرنی چاہیئے۔ ورنہ ضرور ایشور کی اگیا اولنگن کرنیسے پاپ کے بہاگی ہون گے۔ براہمن کے کرم چھ ہین۔

अध्यापनमध्ययनं यजनं याजनं तथा ।
दानं प्रतिग्रहं चैव ब्राह्मणानामकल्पयत् ॥

ارتھ - پڑھنا پڑھانا - یگ کرنا - یگ کرانا - دان دینا - دان لینا یہہ چھہ کرم براہمن کے بنائے - اکشتری کے کرم

प्रजानां रक्षणं दान मिज्याध्ययन मेवच ।
विषयेस्व प्रसक्तश्च क्षात्रियस्य समासत ॥

ارتھ - پرجا کی رکشا کرنا - دان دینا - یگ کرنا - وید پڑھنا - بشیون مین چت کا نہ لگانا اکشتری کے دہرم ہین - ویش کے کرم -

पशूनां रक्षणं दान मिज्या ध्ययन मेवच । वाणिक्पथं कुसीदंच वैश्यस्य कृषि रेवच ॥

(۱) گائے وغیرہ جانورون کی رکہشا کرنا (۲) علم و دہرم کی ترقی مین روپیہ خرچ کرنا - (۳) یگ کرنا (۴) ویدادی شاستروں کا پڑھنا - (۵) سب قسم کی تجارت کرنا (۶) ایک سینکڑہ پر چار آنہ سے ۲۰ - آنہ تک سود لینا - اور اصلی رقم سے دوگنا نہ لینا نہ دینا -

(۷) کھیتی کرنا یہہ ویش کے کرم ہین - شودر کے کرم -

एकमेव तु शूद्रस्य प्रभु: कर्म समादिशत् ।
एतेषा मेव वर्णानां शुश्रूषा मन सूयया ॥

ارتھ - شودر کو چاہیئے کہ کینہ - حسد - غرور وغیرہ کو چھوڑ کر تینون برنون کی خدمت مناسب کرنا - اور اوس سے اپنی وجہہ معاش پیدا کرنا - شودر کا یہی ایک کام ہے ناظرین جب یہہ بات بالکل سچ ہے کہ جب کسی چیز سے اوسکا دہرم چلا جاتا ہے خواہ وہ کیسی ہی شہ زور اور مضبوط ہی کیون نہو - اوس سے ایک ناچیز سے ناچیز کا

مقابلہ نہین ہوسکتا۔ مثال کے طور پر اگنی کو لیلیجیے۔ جبتک اسمین اسکا دہرم گرمائی قائم
ہے۔ شیر منش آدمی بلوان سے بلوان اسکے پاس نہین آسکتے۔ جب اسکا دہرم
گرمائی اسمین سے جاتا رہتا ہے یعنی راکھہ ہوجاتی ہے تو چیونٹی بھی اوسکے سر پر پاؤن
رکھکر چلتی ہے یہی حال آج ہندو قوم کا ہے جب سے انھون نے اپنے دہرم کرم کو تلانجلی دی
ہے۔ اُسکی بِدیا۔ اسکا سنسکار سب جاتا رہا ہے کتنا شوک ہے کہ ہم دوج کہلائین
اور ناگری ہک نہ جانین۔ وید پڑھنا کجا۔ جو ایشور تمکو اپنی کرپا سے بایو۔ جل۔ اناج
آدمی کا دان دیتا ہے اور ہمارے ہر بلا سے رکشا کرتا ہے اوسکو ذرا دیر بھی چوبیس
گھنٹے مین یاد نکرین۔ تو پھر دکھی ہم نہون تو کون ہو۔ گھرستی بھائیو بچارو اور اپنے
دہرم کرم پر ساودھان ہوجاؤ۔ اس زندگی کو غنیمت سمجھکر دہرم کرم کرلو۔ ورنہ پھر
پچھتاؤگے اور ہاتھ ملوگے کہ ہاے منش جنم بیکار ہی گیا اور اوسوقت کچھہ نہین ہوگا۔

(۲۳) گھرست آشرم مین منشی اشیاء کا پرچار بند ہونا چاہیے

سنسکارونکے نشٹ ہونیسے اسوقت گھرست آشرم مین سب ہی منشی اشیا
کا پورا پورا پرچار ہو رہا ہے نامی بھنگڑ مشہور افیونی۔ شہرت یافتہ شرابی آدمی ہر
آشرم مین موجود ہین اور دن بدن تعداد بڑہتی جاتی ہے۔ اسوقت اور ایسے ایسے
شبد سننے کو کان پھٹے جاتے ہین۔ (۱) بھیا ایسی چھاننی چھان بوٹی کی کہ گھر کے
جانے مر گئے پھر ہم نشہ کے بیچ (۲) جو کوئی بھنگ کی کرے بدگوئی۔ اوسکے بیر مین

رہے نہ کوئی سدہ بدہ جسنے پیانہ شراب کا پیالا - اوسکا جگ مین ہے منہ کالا نرم بزم
اور یاد یوی جو کچھ رنگ دکھلاوے - سو تھوڑا ہے - شاستروں کی رائے سے اور
عالمانہ تحقیقات سے یہہ ثابت ہو چکا ہے - کہ منشی اشیاء کا استعمال لوک
اور پرلوک دونون کے لئے ہانی کارک ہے - اس زمانہ مین سب سے بڑھ کر
دیش کے لئے ہانی کارک شراب خانہ خراب ہے جسکی بابت کچھ عرض کرنا اس
کتاب مین ضروری سمجھا گیا ہے - جسکے بغور مطالعہ کرنیسے ناظرین کو اصل حالات
ذہن نشین ہو سکتے ہین - یاد رکھو شراب نوشی ایک ایسا جن بھارت ورش کے
پیچھے پڑا ہے - کہ دن بدن اس ملک کو دیمک کیطرح کہاتا چلا جاتا ہے - اور
کروڑہا روپیہ ہر سال اپنی بھینٹ لیتا ہے اور دہرم و ایمان کو خیر باد کہلاتا
ہے - ہم نہین جانتے کہ ہمارے دیش بہائی اس غیر ملک سے آمدہ شئے نا
موافق مزاج کے واسطے کیون روپیہ برباد کرکر عزت و ناموس کو بٹہ لگاتے
ہین - اور در بدر بہیک ملنگتے پھرتے ہین - اور کیون اپنے بدن کے اپنے
ہاتہہ سے دشمن بن رہے ہین اور اپنے نفع نقصان سے غافل ہو رہے
ہین کیا وہ لوگ آنکھہ کہولکر نہین دیکھتے - کہ اس کمبخت کی بدولت کروڑہا
روپیہ ہر سال غیر ملک کو جا رہا ہے کیا وہ شراب کے متوالے نہین پکارتے -

کہ اس شراب خانہ خراب کی بدولت ہزارہا بادشاہی گھر بے گھر ہو گئے۔ کیا اونکی
بدھی ایسی بھرشٹ ہوگئی ہے کہ وہ نہین دیکھتے۔ کہ ہزارہا آدمی اس منحوس
کی بدولت جیلخانہ کی ہوا کھا چکے ہین۔ کیا وہ نہین جانتے کہ یہہ وہ ناگن
ہے۔ کہ جس نے سکندر جیسے نیک نہاد لائق و قابل بادشاہ کو نام پر ہمیشہ
کے واسطے بدنامی کا داغ لگا دیا۔ کیا وہ نہین سوچ سکتے۔ کہ یہہ وہ ظالم
خونخوار ہے کہ جسنے محمد شاہ جیسے بادشاہ کو پل مین خاک سیاہ کر دیا۔ کیا وہ
نہین سمجھتے۔ کہ یہہ وہ بدرو شیطان سیرت دشمن ہے۔ کہ جس نے بڑے
بڑے ذی عزت آدمیون کے منہ کتوں سے چٹوا دیئے ہائے وہ یہہ بھی
نہین سوچ سکتے۔ کہ یہہ وہ زہر آلودہ سنگین صورت نشتر ہے۔ کہ جسنے بڑے
بڑے سورما سوارونکو اپنے زر کے زور سے بستر مرگ پر بٹھا دیا ہے۔ غرضکہ
کہانتک لکھا جاوے کہ اُسنے ہزارونکو جان سے کھویا۔ بہادرونکی بہادری
نیک نامونکی نیکی۔ اشرافونکی اشرافت خاک مین ملائی ہے۔ امیدہ سلطان
پر سے آشرا اسی نے گرایا ہے۔ پاگلخانہ کی سیر کرائی عورت و ننھے ننھے بچونکو
رولایا یہہ شراب ہی کی کرتوت ہے۔ عقل و ہوش سے ہاتھ دھونے کو
مجرب نسخہ ہے۔ ہم حیران ہین کہ شرابی ایسی بدبودار چیز کو اپنا تن من۔

دہن - کہو کر کسطرح پیتے ہین - مگر سچ ہے چہوٹتی نہین ہے یہہ کافر منہ سے
لگی ہوئی - اس ملک کی حالت پر شراب نوشی کا زور ہم قاتل کا اثر رکھتا ہے
اور حکمت کی کتاب سے شہادت ملی ہے کہ شراب نوشی سے یہہ بیماری
ہوتی ہے - خراش جگر - ورم جگر - یرقان - ذیابیطس - نقرس - پہیپہڑہ
کا ورم - ضیق النفس - نفث الدم - ضعف معدہ - بدہضمی - اسہال پیچش
سستی - کمزوری - غشی - استسقا - متلی - ضعف بصارت - جذام - نسیان
سرسام - مالیخولیا - فالج - لقوہ - اور آخر مین شرابی کتّے کی موت مرتا ہے اور
شرابی ہی نہین بلکہ اوسکی اولاد کو بھی ام الصبیان - اور دماغی بیماریان پیدا
ہوتی ہین -

کتنا شوک ہے کہ آج ہمارے دیش کے بہائی اسقدر بھی سمجھہ نہین رکھتے
کہ جس بات کو گرہن کرتے ہین اوسکی بابت تحقیقات تو کرلین کہ یہہ کیا
چیز ہے اس سے کیا ہانی - لابھ ہوگا - مگر یہان تو بد صحبت - کہوٹے
بہاگ - نرک بڑہانے کے لئے غٹ غٹ پیالہ چڑہانا ہی اپنا کرتب
سمجھتے ہین - اور اپنی اور اپنی عورت اور اپنے بچونکو یہان دکھون سے
دکھت کرتے ہوئے نرک مین جاتے ہین - آج جتنے عقل و ہوش کے

کہونے والے شرابی اس دیش مین موجود پاتے ہین - اگر اون سے شراب
کی بابت دریافت کیا جاوے - تو بالکل نہین بتلا سکینگے - کہ یہہ کیا چیز ہے
کہوتے کہ ہونکا بہیل اونکو اوسطرف لے گیا ہے - اور بد صحبت نے اونپر سونے
پر سہاگہ کا کام کیا ہے - ہم بتلاتے ہین کہ شراب پینے کی چیز نہین ہے - دیکہو
شراب ایک قسم کا زہر ہے اور اسمین الکوہل بہی شامل ہے - اور الکوہل
ایک زہر ہوتی ہے - اسکی بابت ڈاکٹرونکا قول ہے کہ خواہ کسیقدر کم سے
کم الکوہل استعمال کیون نہ کیجاوے تو بہی وہ ضرور دل - دماغ - معدہ پر خراب
اثر کرتی ہے طاقت کو نابود - خون کو جوش دلاتی ہے - قانون قدرت
کے برخلاف چستی پیدا کرتی ہے - مضر مادہ کو جسم سے خارج نہین ہونے
دیتی - بہوک کم کرتی ہے - قوت ہاضمہ کو کمزور کرتی ہے نازک اور لطیف رگونکو
جنسے خون دماغ مین جاتا ہے - پہیپہڑون اور جگر کو اور دل کو کمزور کرتی
ہے - نسونکو گلا دیتی ہے - اسکا ثبوت یہہ ہے کہ ایک چہوٹا سا ٹکڑہ گوشت
کا شراب مین ڈال دین - اور تہوڑی دیر کے بعد دیکہین - کہ وہ گل گیا ہے
یا نہین - جب شراب کا یہہ اثر ہے تو وہ آہستہ آہستہ نسون اور رگونکو گلا کر

زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ الکوہل ہنتا تا فی زندگی زائل کرنیکا اثر رکھتی ہے
جب بالکل تھوڑی مقدار مین استعمال کیجاوے۔ تو پودون کے بڑھنے
کی طاقت کو برباد کر دیتی ہے اگر آٹھ سو حصّہ پانی مین ایک حصّہ الکوہل
ڈالی جاوے۔ تو اوس سے سخت زہریلہ اثر ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹرون
نے ثابت کیا ہے کہ شراب مین الکوہل کی مقدار رم مین ۷۰ فیصدی وہسکی
مین ۵۰ فیصدی۔ برانڈی مین ۶۰ فیصدی پورٹ مین ۱۶ فیصدی شیری
مین ۲۵ فیصدی کلرٹ ۱۰ سے ۱۷ فیصدی ہوتی ہے۔ پھر بھلا یہ کسی منش
کے پینے کے لائق ہو سکتی ہے۔ جب آنکھون کے سامنے دیکھتے ہی کہ اسکے
پینے سے عقل کو ہاتھ سے کھونا پڑتا ہے اور حیوان بننا پڑتا ہے تو پھر بھی
جو اسکو پیوین تو ہم اونکو کیا کہین آج کل کے جنٹلمین۔ دہرم کرم شترون سے
دریافت کرنے پر وہ جواب دیتے ہین کہ اسکو انگریز آدمی سب ہی عمدہ
ہونیسے پیتے ہین اگر یہہ نقصان دیہہ ہوتی۔ تو وہ کیون پیتے۔ اون
جھوٹے لفافونکو یہ بھی معلوم نہین۔ کہ وہ سرد ملک کے باشندہ ہین
اور اونکا دھرم اور غذا دھرم کہین بھن ہے اور ہم اونکی ان بُری باتونکو
نقل تو کرنے لگ گئے مگر اونکی ودیا بھگتی۔ اچھے ساگن آدمی کی نقل نہین

کر سکتے - اور انگریزون مین سب ہی اسکو برا خیال کرتے ہین - جنمین سے چندرائے ہم بیان کرتے ہین -

شراب کی بابت معززوودانون ڈاکٹرونکی رائے کا خلاصہ

(۱) شراب سے ۴۸ بیماریا ہوتی ہین (ڈاکٹر کنرولڑ صاحب) (۲) ہر قسم کی شراب سے قطعی اور مطلق پرہیز نسل انسان کی صحت - فارغ البالی - اور خوشی کے بڑھانے مین بہت مدد دیگا - (ممالک متحدہ کے دوہزار ڈاکٹر) (۳) شراب بہت بری چیز ہے جسکے دور کرنے سے دنیا مین بہت ترقی ہوگی - قلم مین اسکے برائی کرنیکی طاقت نہین - اور کوئی برائی اسکے ہم پلہ نہین - (ڈاکٹر جمیز سی چیکلسن ایم ڈی) (۴) شراب خانون کو صرف گناہونکا درسگاہ سمجھنا چاہئے (برٹش پارلیمنٹ کمیٹی) (۵) میرا تجربہ بتلاتا ہے کہ ہندوستان مین انگریزی قوم کے سب جرم شراب نوشی سے ہے (کمانڈر انچیف ہندوستان) (۶) اکثر بیماریان شراب نوشی سے پیدا ہوتی ہین - (۷) جرم کا سب سے بڑا سبب شراب ہے (لارڈ چیف جسٹس کالرج ۱۸۸۱) (۸) تمام قسم کے جرم - افلاس - اور ملک کی اندرونی مشکل فیصدی ۸۰ حالتو نمین شراب کی

باعث ہین (گورنر ڈکس نیو مارک سٹٹ) (۹) شراب افلاس اور بربادی
کا چشمہ ہے (ریورینڈ ڈاکٹر ڈوسن برسنر) (۱۰) چالیس فیصدی پاگل
شراب کی بدولت ہوتے ہین۔ (ڈاکٹر ایڈگر شیپرڈ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پاگل
خانہ) (۱۱) جب سے زیادہ شراب خانہ ہوگئے اوتنے ہی زیادہ مصائب
(انیور گولڈ) (۱۲) شراب والے ممالک کے لوگ جھگڑالو ہوتے ہین
(مسٹر ایڈورڈ بلورلٹس) (۱۳) ملک اور سرکاری خزانون سے دولت کے
ڈھیر شراب نکال لیجاتی ہے (فلاڈلفیا ریکارڈ) (۱۴) شراب۔ اطاعت
ادب۔ اور قابلیت کو برباد کردیتی ہے۔ (فیبرل ونفیلڈ سکاٹ) (۱۵) ۱۸۴۸ء
مین اوس کے حکم نے فیصلہ کیا ہے کہ جب سے شراب کا رواج دنیا مین
ہوا ہے تب ہی سے اکثر مصیبۃ ہوتا ہے اسنے از نمونہ دکھلا گئی (ب ر)
ہزارون لاکھون شہادت یورپین ودیسی ڈاکٹرون وعقلمندونکی
موجود ہین سچ اپنی دنیا اور دوراندیشی کے بل پر کہتے ہین کہ شراب نوشی منش
کے لئے نہین ہے اور قانون قدرت یہی بتلا رہا ہے۔ آنکھین کھولکر دیکھو
کہ پرماتمانے جو پینے کی جگہہ پانی بنایا ہے اوسمین ایک فیصدی الکوہل نہین
ہے۔ مگر اسکو بچارے کون۔ یہان تک دل ودماغ جگر سب ہی مسکرات

کی سیوا مین سمرپن ہوچکا ہے - عب رہا دہرم جسکے انکول چلنا ہرایک
گرہستی کا فرض ہے اوسمین شراب پینی ہی نہین بلکہ چہونے - خوشبو
پہونچنے اور جس برتن مین کبہی شراب رکھی گئی ہو اوسکے چہونے کو براکیا ہی
اور پراشچت لکہا ہے ہندو ہی نہین تمام دنیا کے مذہبون کے لیڈر
آنیکی نندا کرتے ہین دیکہیے منو بہگوان نے لکہا ہے -

ब्रह्म हत्या सुरा पानं स्तेयं गुर्वाङ्गना गमः ।
म ,न्ति पातका न्याहः संसर्गश्चापि तैः सहम् ॥

ارتھ - برہم ہتیا - شراب کا پینا - اور براہمن کی چوری کرنا - اورگرو کی
استری سے گمن کرنا - اور انکے ساتھ سنسرگ کرنا ان کو مہاپاتک کہتے
ہین ایسے ہی شاستر کار اس خانہ خراب کی بابت لکہتے ہین -

यस्य काय गतं ब्रह्म मद्येना प्लाव्यते सकृत् ।
तस्य व्यपैति ब्राह्मण्यं शूद्रतां च सगच्छति ॥

ارتھ - جو براہمن ایک دفعہ بہی شراب کو پیتا ہے - اوسکا براہمن پن

چلا جاتا ہے - اور شودر تو کو پراپت ہوتا ہے - اور یہی منو بہگوان فرماتے ہین -

सुरां पीत्वा द्विजो मोहा द्यग्निवर्णां सुरां पिबेत् ।
तया सकामे निर्दग्धे मुच्यते किल्विषात्ततः ॥
सुरापाने कामकृते ज्वलंतीं तां विनिः क्षिपेत् ।
मुखे तया सनिर्दग्धो मृतं शुद्धिमवाप्नुयात् ॥

ارتھ - براہمن - چھتری ویش - اگیان سے شراب کو پان کرکے آگ کے موافق شراب ہووے - اوس شراب سے بھسم ہونے پر وو دِج اوس پاپ سے چھوٹ جاتا ہے - (۲) کام سے شراب کے پینے پر جلتی ہوئی سورا کو منہ ڈالے اوس سے جلکر مرا ہوا وہ شدہی کو پراپت ہوتا ہے جب یہہ شاسترون کے حکم ہین تو گرہستی پورشون کا فرض ہے کہ شاسترون کے حکم کو بچار نرک سے ڈر مہا ہانی کارک سمجھہ اسکا منہ دور سے ہی کالا کرین

(۱۴) مانس (گوشت) خوری کا تیاگ ہونا چاہیئے

پیارے بہائیو جہان بھارت مین شراب خوری آدی مہا پاتک پھیلے - وہان مانس خوری بھی من بھاوتا کہا جا بنا - یہہ مانس کہانا عقل وو دہرم شاستر کی

روسے جائز نہین ہے۔ منش کی بناوٹ ہی صاف روشن کرتی ہے کہ
مانس کہانا منش کا کام نہین ہے۔ کیونکہ مانس کہانے والے جانورون
آدمی سے اسکی بناوٹ مختلف ہے۔ دوسرے دہرم شاستر کی روسے
اسکی مہان نندا ہے کیونکہ اہنسا پرمو دہرمہ۔ تیسرے تمام لایق ڈاکٹر اور
ویداسکو منش کے لئے ہانی کارک سمجھتے ہین۔ بہت سے منش ہندو ونیز دیگر
مذہب والے ہمارے پورکہاؤ ںپر تہمت لگاتے ہین کہ وہ مانس ہاری تھی مگر
یہہ اونکی بہول ہے۔ ہم آج یہہ ہی بتلاتے ہین کہ ہمارے شاسترونکی آمین
کیا آگیا ہے دیکھئے اول مانس شبد کے ارتھ ہی شاستر کار یہہ کرتے ہین۔

मांसभक्षयिता मुत्र तस्य मांसमिहाद्म्यहम् ।
एतन्मांसस्य मांसत्वं प्रवदन्ति मनीषिणः ॥

ارتھ۔ اس لوک مین جسکے مانس کو مین کہاتا ہون۔ پرلوک مین وہ
مجہکو کہائیگا۔ پنڈتون نے مانس شبد کا یہی ارتھ کہا ہے۔

اور نیز شاستر کار فرماتے ہین ؎

नाकृत्वा प्राणिनां हिंसा मांस मुत्पद्यते क्वचित् ।
नच प्राणिबधः स्वर्ग्यस्तस्मान्मांसं बिबर्जयेत् ॥

ارتھ۔ پرانیون کے مارنے بنا کہین مانس نہین ملتا ہی۔ اور پرانیونکا مارنا سُورگ کا کارن نہین ہی۔ کنتو نرک کا ہی کارن ہے اس سے مانس چھوڑدے۔ اور شاستر کار مانس تیاگ کی مہما بہت ہی لکھتے ہین جیسے لکھا ہے۔

वर्षे वर्षेऽश्वमेधेन यो
यजेत शतं समा । मांसानि च न खादेद्यस्तयो पुण्य फलं समम् ॥

ارتھ۔ جو شخص سو برس تک ہر ایک سال مین اشومیدھ یگ کرتا ہے۔ اور جو جنم بھر مانس کو نہین کھاتا۔ اون دونون کے پن کا پھل برابر ہے۔

جب شاستر کار مانس کھانیکی بابت یہہ کہتے ہین تو جو شخص مانس کھانا شاستر کی رو سے جائز اور ہمارے رکھاؤن پر جو دہرم کی مورتی تھے الزام لگاتے ہین اونکی عقل پر سوائے اسکے کیا کہین۔ کہ اونکو پرماتما برا پھل دیگا اور وہ نرک بہوگینگے دیکھئے شاستر کار کیا ڈنکے کی چوٹ اوپدیش کرتے ہین۔

अनुमन्ता विशसिता निहन्ता क्रयविक्रयी ।
संस्कर्ता चोपहर्ता च खादकश्चेति घातकः ॥

ارتھ۔ مارنیکی صلاح دینے والا۔ گوشت کو بدن سے الگ کرنیوالا۔ اور پروسنے والا اور خریدنے والا اور کھانے والا یہہ آٹھون ہسنک و قصائی ہین آہا ہم منش ہوکر کرم بھومی بھارت ورش مین جنم لیکر جو دوسرے پرانیون کے مانس سے پیٹ بھرین تو ہم کیون نہین نانا پرکار کے کلیشون۔ قحط سالیون کے شکار ہون

ذرا بچار مین منتی کا رکہتے ہین۔ स्वच्छन्द वन जाते न शाके ना
पि प्रपूर्यते । अस्य दग्धो दरस्यार्थे कः कुर्यात्पातक महत् ॥

ارتھ۔ جو پیٹ اسپر آپ ہوگے ساگ بھاجی سے بھرا جاتا ہے۔ اوس جلے پیٹ کے لئے بڑا پاپ
کون کرے ذرا سوچیں جب منش کسی پرانی کا گوشت کہاتا ہے تو وہ تو اپنا سنتوش کر لیتا
ہے اور وہ اپنے پران سے جاتا ہے جہان ایسے ایسے انیائی موجود ہون۔ وہان عیش و آرام
کہان۔ جیسے کہا ہے جو گل کاٹے اور کا اپنا رہے کٹائے۔ سائین کی درگاہ مین بدلا
کہین نہ جائے جو ظالم ہے وہ پہولتا پہلتا نہین۔ سبز ہوتے کہیت دیکہا ہے بہو شمشیر کا۔
جب ہی ہم منش دہرم سے گر گئے۔ پرماتما نے ہمارے لئے اناج پیدا کرنا بند کر دیا۔
گہرستی پرشو۔ جیون کو چند روزہ سمجھ پرماتما کو نیائے کاری جان دوسرے کے پران
کو اپنے پران کے ۔۔ جانو جہو پالنس کے نام تک سے گہرنا کرو اور اپنے دہرم پر
سیدہ ۔۔ رہو۔ جیسے کہا ہے۔ को धर्मो भूतदया किं सौख्य म
रोगिता जगति जन्तोः । कः स्नेहः सद्भावः किं पाण्डित्यं परिच्छेदः ॥

ارتھ۔ سنسار مین پرانیونکا دہرم کیا ہے۔ جیودنپر دیا کرنا۔ اور سکہ کیا ہے نروگ
رہنا اور محبت کیا ہے ستنکار یو۔ یک لمنا۔ اور پنڈتائی کیا ہے۔ اتنی بچار کر کام کرنا۔
ہم اب اس کتاب کو اس پرارتہنا پر ختم کرتے ہین۔ کہ نیائے کاری پرماتما کو ۔۔۔

است ودہرم وادہرم کے بچار کرنیکی شکتی دیناتاکہ ہم ودیا وسوربتی وسنسکار…
کرکر گرہست دہرم کو آنند آشرم بنا سکین۔ اور کورہتیونکو اس آشرم سی دور کر…
سامرتھ ہون۔ اوم۔ شانتی شانتی شانتی۔

معذرت

اس بات کو مصنف خود مانتا ہے۔ کہ سنہ ۱۹۲۰ع کے ٹریکٹ نکالنے کی جلدی…
بہت سے لفظ بےمحاورہ و بےموقعہ اس کتاب مین ناظرین پائینگے۔ اور…
بات سے بھی بہت شرمندہ ہون۔ کہ طوالت کے خوف سے ہرایک مضمو…
پورے طور پر ادا نہین کرسکا کیونکہ ہرایک مضمون ہی ایسا ہی۔ کہ جسپر علیحدہ…
لکھی جاسکتی ہی۔ اور یہہ بھی ممکن ہی کہ ناظرین کسی مضمون کو ادھورا بھی پاوین…
مین سب قصورون سے معافی مانگتا ہون اپنے بزرگ اور مترونسے یہہ بھی…
کرتا ہون کہ آپ نفس مضمون کی طرف توجہ فرماوین عبارت آرائی کیطرف خیال…
اگر آپ صاحبان اسکو اول سے آخیر تک بغور مطالعہ فرماوینگے۔ اور ذرا بھی آپکے دلمین…
کے لئے اسکی ضرورت ثابت ہوگی تو مین اپنی محنت سپھل سمجھونگا مثل ہی کہ تیر دلان سلام…
خطاہی بزرگون وے چشم عطاہی۔ نیازمند مصر ہزارا سنگھ شرما مصنف…

38

